طلسماتی دنیا

سفلی حاضرات

فہرست

رابطہ برائے مصنف

عامل مہتاب احمد

R/709 سیکٹر S/C گلشن معمور اے بی سینا لائن

لانڈھی ایریا کراچی 74400 موبائل:0300-2240676

Email:mehtabhol@hotmail.com

تقریظ

نوجوان عامل جناب مہتاب احمد نے کتاب ''طلسماتی دنیا'' لکھ کر 'عملیاتی دنیا' میں ایک نئی تاریخ مرتب کی ہے۔ اس سے قبل بھی کئی مصنفین نے ''تسخیر الارواح'' پر کتابیں لکھی ہیں۔ مگر جو پائیداری کی بات ''طلسماتی دنیا'' میں ہے وہ کسی دوسری کتاب میں نہیں۔ ''طلسماتی دنیا'' تسخیرات پر ایک جامع ترین تصنیف ہے۔

سابقہ کتابوں میں ہندی زبان کے تلفظ الفاظ و لب لہجہ میں کافی غلطیاں و خامیاں ہیں۔ مصنف کو ہندی زبان پر پورا عبور حاصل ہے اور موصوف نے ہندی زبان سے پورا فائدہ اٹھایا ہے اور اپنی کتاب میں وہ نکات بیان کئے ہیں جو بڑے بڑے عامل و مہاراج بھی نہیں بتاتے۔

موصوف نے ارواح کو تسخیر کرنے سے پہلے دیوی، دیوتاؤں و پریوں کے حلیہ و احوال روپ و رنگ بیان کئے ہیں جو ابھی تک کسی مصنف نے نہیں بیان کئے۔ صاحب مصنف نے بلا بخل حاضر چیز کے احوال حلیہ و خط و خال و نکات کو بیان کر کے بخل کے کفر کو توڑ دیا ہے۔ نوجوان عامل و مصنف کو میں دل کھول کر اس کاوش پر داد دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ کتاب انڈو پاک میں شہرت و عزت پائے گی۔

جیسا کہ ''مہتاب'' اندھیرے میں روشنی کرتا ہے اور بھٹکے ہوئے مسافروں کو راستہ دکھاتا ہے اسی طرح صاحب مصنف جناب مہتاب کی یہ کتاب انشاء اللہ مستطاب ان گم گشتہ افراد کے لیے مشعل خضر نما ہو گی اور مبتدی و عاملین کامیابی کی طرف ضرور گامزن ہوں گے۔

میری دعا ہے کہ مصنف و مؤلف مہتاب کی کتاب ''مہتاب'' کی طرح چمکے۔ بندہ ناچیز مصنف موصوف کے لئے ہر وقت دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شہرت و دوام بخشے آمین!

خادم فن
قیصر احمد بی۔ اے
مستی و حسینی کراچی (پاکستان)
منگل ۲۱/اپریل ۲۰۰۲

حاضر تسخیرات کے فوائد

حاضر چیزیں یعنی کسی بھی قسم کے دیوتا، دیویاں، اوتی، موہنیاں، یوگنیاں، جوگنیاں، بھیرو، بیتالے، بیر، بیرنیاں، کسی بھی قسم کے بھوت، پلید، چڑیلیں، مست ڈاکنیاں، یا کسی بھی قسم کے موکلات کو تسخیر کرنے کے بعد عامل کے سارے کام آسانی سے ہو جاتے ہیں۔

ان چیزوں کا عامل بڑے سے بڑے مسئلوں کو جلدی سے حل کر سکتا ہے۔ دوسرے کے دل کا حال اور راز جان سکتا ہے۔ جو کچھ منہ سے کہتا ہے وہ پورا ہو جاتا ہے۔ بہت قسموں کے چمتکار دکھا سکتا ہے۔ سنسار میں کوئی عامل کا دشمن نہیں ہوتا۔

سدھی کرنے کا وقت

ویسے تو سدھی یعنی تسخیر کرنے کے لئے الگ الگ وقت درکار ہوتا ہے۔ مگر بڑے بڑے سادھوؤں، رشیوں، اور فقیروں نے کسی بھی چیز کو

حاضر کرنے کے لئے کچھ خاص وقت بتایا ہے۔ آشاڑھ سودی پورنماشی شکر وار کے دن گرو وار کے اڑوے میں نہا دھو کر اور پاک صاف ہو کر منتر جپیں یا پڑھائی کریں۔ یا شرادون کرشن پڑیوا کے دن چندر بلی ہونے پر عمل شروع کریں۔

سادھن کے اصول

۱۔ ہمیشہ ہلکی کھیر کا بھوجن کریں۔

۲۔ سدا سچ بولیں اور برہمچاری بن کر رہیں۔

۳۔ دن میں کبھی نہ سوئیں اور ایک بار کھانا کھائیں۔

۴۔ مون ورت دھارن کریں۔

۵۔ رات کو کچھ بھی نہ کھائیں۔

۶۔ بھومی پر سوئیں۔ رکت چندن وشیش روپ سے لگاوے اور سفید رنگ کے کپڑوں کا سیون کرتے رہیں۔

مہادیوی

عمل کرنے کا وقت: یہ دیوی رات کے تیسرے پہر میں سدھ ہوتی ہے۔ رات کو بتائے گئے وقت پر شمشان بھومی جا کر پیپل کے پیڑ کے چاروں اطراف اگا گر چیت کر کے نیچے لکھے گئے منتر کا جاپ کریں۔

منتر: اوم ھیں کلیں مہا دیوی پردا ترنیے نم۔

یہ دیوی بہت سے روپ بدل کر عامل کو ڈراتی ہے۔ آتے وقت بھینسے کا روپ دھار لیتی ہے۔ جس وقت یہ آتی ہے ہر طرف اندھیرا اور آندھی لاتی ہے اور ہواؤں کا زور بڑھ جاتا ہے اور بادلوں کی گھٹا اتنی زور سے چلتی ہے کہ ہاتھ کو ہاتھ دکھائی نہیں دیتا پھر ایک دم اُجالا ہو جاتا ہے۔ پھر کالے رنگ کے بال بکھیرے ہوئے ناچتی ہوئی آتی ہے۔ جس کے دانت آگے کی طرف لٹکے ہوئے سر پر لال رنگ کا کپڑا لپٹا ہوا اور ماتھے پر سندور کا ٹیکہ لگا ہوا ہوتا ہے۔ جس کی صورت دیکھنے سے یہ اندازہ ہو جاتا ہے کہ کال یعنی موت کی یہی نشانی ہے۔ اسی طرح کے واقعات عمل کے دوران برابر ہوتے رہتے ہیں اگر عامل ان واقعات سے نہیں ڈرا تو پھر یہ دیوی اپنے درشن دیتی ہے۔

منوھاری دیوی

سدھ کرنے کا وقت: ٹھیک رات کے بارہ بجے سواتی نکشتر میں سنیچر کے دن سے عمل شروع کریں۔ عامل اس دیوی کا عمل شروع کرنے کے دن پرات کال چھور کرم کرا کر چھوٹے بچوں کو پنیٹھی دہی کا بھوجن کرا دے اور یتھا شکتی اُن کو دان کرے اور ان سے وردان مانگے۔ جس سے سادھن نردون سماپت ہوئے۔ پھر ز جن دن میں جا کر پیپل کے پیڑ کی جڑ میں کال بھیرو کی مورتی استھاپت کر کے اس کو اشنان کرا کے پھر دھوپ دیپ سے پوجن کر کے بیٹھے پرتی ۱۰۰۰ مرتبہ لکھے گئے منتروں کا جاپ کریں۔

منتر: اوم ھیں ھُو ھُو فٹ سواھا۔ اوم فٹ سواھا۔ اوم ھیں فٹ سواھا منوھری دیوینے نم۔

طریقہ: کالے دھاگے کی ڈوری میں رودراکچھ کے دانے ڈال کر مالا بنائیں۔ پھر اکا گر

چیت ہو کر جاپ کریں۔ ۱۰۰۰ اجپنے پر ایک آٹے کا پُتلہ رکھتا جائے۔ اور جیسے سادھن سماپت کرے تب سب کو ایک ڈوتھا بنا کر اپنے مکان کے پیچھے گاڑ دے۔

سوو روپ

جس وقت یہ آتی ہے پھولوں کی خوشبو ساتھ لاتی ہے۔ اس کے آگے آگے بہت قسموں کے جانور شیر، چیتے، وغیرہ اپنے روپ بدلتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ کسی کسی جانور پر دھتے راج سوار ہوتے ہیں۔ پیچھے پیچھے چند ملکھی کشکنی ہاتھوں میں پشپوں کی مالا لئے آتی ہے۔ اس دیوی کا روپ سفید گورے رنگ کی ۱۴ سالہ کنیا کی مانند چار شنکھنیوں کے کاندھوں پر سنہاسن پر بیٹھی ہوئی درشن دیتی ہے۔ گلے میں پھولوں کا ہار پڑا ہوتا ہے۔ ہاتھوں میں کنول کے پھول لئے ہوتی ہے۔ ماتھے پر سندور کا ٹیکہ لگا ہوا ہوتا ہے۔ سر کے بال پیچھے کی طرف کھلے ہوئے لٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب یہ پرسند ہو جائے تو یہ اپنی پہچان تین طرح سے دیتی ہے۔ دولت، عزت، اور خود اپنا۔ عامل کو چاہئے کے ان تینوں چیزوں میں جو روپ چاہے اپنے لیئے ایک روپ کو منتخب کرلے۔

منتر گنیشاہ

منتر: اوم گنگ گنپتیئے نمہ.

اس منتر کا مطلب گنیش دیوتا کو سلامی دینا ہے۔ اس منتر کے جاپ کرنے سے عامل کو گنیش دیوتا درشن دیتے ہیں۔ مگر عامل کے وچار میں کوئی کھوٹ نہ ہو اور من کی سچی لگن کے ساتھ جاپ شروع کرے تب ہی عامل اپنے من کی اچھا مطلب مراد پاتا ہے۔ سوو روپ: ہاتھی کے سر والا جس کا دھڑ انسانوں جیسا ہوتا ہے۔ کسی بھی پڑھائی یا جاپ سے پہلے اس کی پوجا کی جاتی ہے۔ بہت نرم دل کا مالک ہوتا ہے۔ بڑی طاقت کا مالک ہوتا ہے۔

گنیش گائتری منتر

منتر: اوم ایکادنتایا ودمہے دکرانتدایا دھی مہی تنو دنتی پر اشو دایت۔

اس منتر کے ذریعے سے جاپ کرنے والے کی تمام پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں۔ وہ مشکلات و پریشانیاں جو دیکھی یا اَن دیکھی ہوں یا آنے والی ہوں سب دور ہو جاتی ہیں۔ منتر برائے مہادیو شیو شنکر

منتر: اوم نمہ شیوائے

یہ سنسار کے پانچ چیزوں سے گہرا تعلق رکھتا ہے۔ زمین، پانی، آگ، ہوا اور آسمان۔ اس کا منتر پڑھنے سے یوگا سدھی پراپت ہوتی ہے اور مہادیو کی پوجا کی جاتی ہے۔ اسی منتر سے شیو کا وردان حاصل ہوتا ہے اور اسی منتر شیو کے درشن کیے جاتے ہیں۔

سوورُوپ

شیو شنکر، مہادیو، بھولے ناتھ، مہاپربھو یہ سب ایک ہی دیوتا کے نام ہیں۔ یہ ہندوؤں میں بڑا دیوتا ہے اور بڑی شکتیوں کا مالک ہے۔ اس کے گلے میں سانپ ہار کی شکل میں لٹکے رہتے ہیں۔ اس کا دھڑ چیتے کی کھال سے ڈھکا ہوتا ہے۔ ہاتھ میں ایک ترشول ہوتا ہے اس ترشول پر ڈگڈگی بندھی ہوتی ہے۔ اس کے سر کے بال کاندھوں تک لہراتے رہتے ہیں اور سر کے بیچ کے بال ایک جوڑے کی شکل میں رُدرا کچھ کے دانوں سے بندھا ہوتا ہے۔

شیو کا گائتری منتر

منتر: اوم تتپشایا ودمہے ساھس رکشیہ مہا دیوائے دھیمہ مہی تنو ردراہ پراچھودائت۔

رام کا منتر

منتر: اوم دسر اتھینے ودمہے سیتا ولبھے دھیمہ مہی تنو رامہ پراچھودائت۔

سوورُوپ

رام وشنو دیو کا اوتار ہے اس کی شکل خوبصورت درمیانہ قد اور سر کے بال لمبے جوگیوں کی طرح پیلا لنگوٹ اور پیلی چادر بدن پر ڈالے ہوئے ہوتا ہے۔

وشنو کا منتر

منتر: اوم نرینگ نرینگ نرینگ نر سنگھائے (نرسمہائے) نمہ اوم.
اس منتر کو لگاتار ۷۰۰۰ بار پڑھنے سے وشنو درشن دیتے ہیں۔

سوورُوپ

وشنو اوتار نرسنگھا جو کے شیر کا سر اور نیچے دھڑ جس کا انسانوں جیسا ہوتا ہے۔ ہندوؤں کا سب سے بڑا بھگوان ہوتا ہے۔ اس کے سر پر ہیرے موتیوں کا تاج ہوتا ہے۔ اور ہاتھ میں ایک چکرا ہوتا ہے جس کی مدد سے وہ اپنے دشمنوں کا ناش کرتا ہے۔ (بلا اجازت چھاپ کے عملیات سے گریز کریں۔)

منتر برائے منسا دیوی

منتر: اوم ھریم شریم کلیم ایم منسا دیویے سواھا.

منتر برائے دھنوانتری چنڈی

منتر: اوم ھریم شریم چنڈیکائے نمہ.

منتر برائے دُرگا دیوی

منتر: اوم شری دم درگائے نمہ.

اوم کاتیائنائے ودمہے کنیا کماری دھیم مہی تنو درگا پراچھو دائت.

منتر برائے لکشمی دیوی

منتر: اوم شری مہالکشمئے نمہ.

اوم مہالکشمئے ودمہے وشنو پریائے نھی مہی تنو لکشمی پراچھو دائت. تسخیر برائے ادرونابنتا پدرونا بنتی

منتر: ادرونا بنتا پدرونا بنتی.

طریقہ: رات کے بارہ بجے ننگے ہو کر سامنے سرسوں کے تیل کا نیا چراغ جلائیں اور سادے کاغذ پر ایک بار پڑھیں اور سندور کا ٹیکہ لگائیں۔

۱۰۱ منتروں کے ساتھ ۱۰۱ ٹیکے لگائیں۔ ۱۳ دن بعد پدرونی مدرا میں حاضر ہو کر کام

کرے گی۔ مگر آپ پڑھائی ترک نہ کریں پڑھائی پوری ۲۱ دن کریں پھر قول و اقرار لے کر عمل ختم کریں۔

نوٹ: سرسوں کے تیل کا نیا چراغ، سندور، اور گوگل لوبان کی دھونی دیں۔

عمل کی تعداد: ۱۰۱ عمل کی مدت: ۲۱ دن

تسخیر کالا کلوا

منتر: کالا کلوا چونسٹھ بیر میرا کلوا بھاگا تیر جہاں کو بھیجوں وہاں کو جائے ماس مچھ کو چھوتہ جائے اپنا مارا آپ کھائے چلت باندھ ماروں الٹ موٹھ ماروں مار مار کلوا تیری آس چار چوکھا دیا نہ جائے ماروں اسی کی چھاتی اتنا میرا کام نہ کرے تجھے تیری ماں کا دودھ پیا حرام۔

طریقہ: شروع چاند کے منگل کے دن یعنی نوچندے منگل کو عمل شروع کریں۔ قبرستان جا کر ایسی قبر تلاش کریں جو بیٹھی ہوئی ہو۔ اس قبر کے اندر سندور کا چوکا لگا کر اس پر ایک نیا سرسوں کے تیل کا چراغ روشن کریں۔ اور اسی کے سامنے بیٹھ کر عمل کریں۔ عمل کے دوران اگربتی یا گوگل لوبان کا بخور روشن کریں۔ عمل کی تعداد کا خاص خیال رکھیں۔ عمل کے دوران گوشت، انڈہ، مچھلی، مرغی، ہری پیاز، ادرک، لہسن کھانے سے سختی سے پرہیز کریں۔ نفسانی خواہشات پر قابو رکھیں تا کہ عمل خراب نہ ہونے پائے۔

عمل کی تعداد: ۳۶۳ مدت: ۲۱ دن

تسخیر لونا چماری

منتر: پاروں آئے بیج اسماعیل جوگی اسماعیل جوگی کی پھلواڑی پھول چنے لونا چماری پھول جسے پھول دے جو ناری لے پھولوں کی واسنا چلی آئے ہمارے پاس نہ آئے تو لونا چماری کی چوٹ کھائے نہیں آئے تو سر سے جائے سلامٌ قولاً من ربّا ابراہیم یا عزیز من قیم م یاحی یا قیوم من قُل قلوب قُل نہ یا نار روکی بار ودم سلامٌ لاج ابراہیم۔

طریقہ: شروع چاند کے پیر یا منگل کے دن یعنی نوچندے کو عمل شروع کریں۔ قبرستان جا کر ایسی قبر تلاش کریں جو بیٹھی ہوئی ہو۔ اس قبر کے اندر سندور کا چوکا لگا کر اس پر ایک نیا سرسوں کے تیل کا چراغ روشن کریں۔ اسی کے سامنے بیٹھ کر عمل کریں۔ عمل کے دوران اگر

تی یا گوگل لوبان کا بخور روشن کریں۔عمل کی تعداد کا خاص خیال رکھیں۔عمل کے دوران گوشت، انڈہ، مچھلی، مرغی، کچی پیاز، ادرک، لہسن کھانے سے سختی سے پرہیز کریں۔نفسانی خواہشات پر قابو رکھیں تاکہ عمل خراب نہ ہونے پائے۔

عمل کی تعداد: ۱۰۸ مدت: ۴۱دن

بیر کا عمل

منتر: تارا نوُری سواھا۔

طریقہ: اس منتر کا جاپ نوچندی جمعرات سے شروع کرنا ہے۔مگر اس کی کچھ شرائط بھی ہیں جن کے بغیر عمل پورا نہیں ہوتا۔شرائط مندرجہ ذیل ہیں:۔

(1) نوچندی جمعرات کو روزہ رکھیں۔

(2) روزہ صرف کھیر یا دودھ سے افطار کریں۔

(3) رات ۱۲ بجے عمل شروع کریں۔

(4) شنگرف سے حصار کریں۔

(5) منہ شمال کی طرف ہوگا۔

(6) گائے کے خالص گھی کا نیا چراغ جلے گا۔

(7) لال (سرخ) جوڑا پہن کر عمل پڑھیں اور عطر لگائیں۔

توشہ: ۸ عدد چھالیہ ثابت، ۸ عدد الائچی، ۸ عدد لونگیں اپنے سامنے رکھ کر پھر پڑھائی کریں۔

عمل کی تعداد: ۵۰۰۰ مدت عمل: ۲۱دن

سندھونی دیوی کا عمل

منتر: اوم اکنج اکنج یا شری سندھونی اوم مت مت بودھا سوھا یا بدوح۔

طریقہ: روزانہ رات کو ۱۲ بجے عمل پڑھیں۔عمل چاند کے پہلے منگل سے شروع کریں۔توشہ سامنے رکھ کر عمل پڑھیں۔عمل کی تعداد کا خاص خیال رکھیں۔

عمل کی تعداد: ۱۰۰۸ مدت عمل: ۲۱دن

حاضری برائے موھنی

منتر: موحنی موحنی میں کہوں موحنی تیرا نام۔ بھری سبھا کے بیچ دیکھوں تیرا کام، چل موحنی راجہ اِیندر کے اکھاڑے کی رانی۔ توشہ: ۵ رنگ کی مٹھائی، گیندے کے پھول، سندور، جستی، سرخی، دھوپ، گوگل، لوبان، سرخ چوڑیاں۔

طریقہ: پھول روزانہ تازے رکھیں۔ عمل روزانہ ایک وقت پر کریں۔ عمل کی تعداد کا خاص خیال رکھیں ورنہ عمل ضائع ہو جائے گا۔ رات کے بارہ بجے سارے توشے کو سامنے رکھ کر عمل شروع کریں۔ دھوپ، گوگل، لوبان کی دھونی دیں۔

عمل کی تعداد: ۳۶۳ روزانہ عمل کی مدت: ۲۱ دن

سو روپ: موہنی مہندی رنگ کی ساڑھی پہنے ہوئے ہوتی ہے۔ چہرے کی رنگت گندمی درمیانہ قد بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں سر کے بال جُوڑے کی شکل میں بجے ہوئے اور بالوں میں گیندے کے پھول لگے ہوتے ہیں۔

حاضری برائے میلڑی

منتر: میلڑی میلڑی تو جگ نی رانی حول کڑے تار دروپ، تے نمیں سونا بھوت بھوت باری نے بھرت گیرا خودی نے کھپر گیرا، چھن چھنے سوناتی چوڑی جگ ماں کوڑی جیاں سمرو، میلڑی ماں کھڑی ہمارے بلادے تا آدے تو شری رام چندر کی دہائی لاگے۔

توشہ: آم کی لکڑی سوا انگل، سندور، سرسوں کے تیل کا نیا چراغ، سفید لنگوٹ، دو مٹی کی پیالیاں، دھوپ گوگل لوبان۔ ماتھے پر صندل کا ٹیکہ لگائیں۔

طریقہ: سفید لنگوٹ پہن کر نہا دھو کر اپنے سامنے سرسوں کے تیل کا نیا چراغ روشن کریں اور ایک پیالی میں سندور بھر کر اپنے سامنے رکھیں اور دوسری پیالی میں آٹا بھر کر آم کی لکڑی کو سندور لگا کر آٹے میں کھڑی کریں اور پھر پڑھائی کریں۔

عمل کی تعداد: ۱۰۸ مدت: ۴۰ دن

سو روپ: میلڑی دیوی دراصل کتے پہ آتی ہے۔ سانولے رنگ والی لمبا قد گلے میں موتیوں کے ہار دھارن کئے ہوتی ہے۔ میلڑی کو مسانی بھی کہا جاتا ہے۔ اس سے آپ ہر

طرح کے کام لے سکتے ہیں۔

حاضری برائے ویسکمچھا دیوی

منتر: کافر ادا ویسکمچھا دیوی تان وسے اسماعیل جوگی ویٹھا بیڑا پہلا بیڑا آتے جاتے دوسر ابیڑا دکھلاوے چھاتی تیسرا بیڑا انگ لپٹا دے گرو کا منتر اچھو ڈھائی گورکھی ناتھ کی۔

طریقہ: اس عمل کو چڑھتے چاند میں پیر یا منگل کے دن شروع کریں اور عمل کے دوران کوئی بھی بُرا خیال دل میں نہ آنے دیں ورنہ عمل رائیگاں جائے گا۔ پرہیز متواتر کریں۔ کوئی بھی اچھے قسم کے بخور کی دھونی دیں۔

توشہ: ۷ رنگ کی مٹھائی، ۷ رنگ کے پھول، بخور اور سندور۔

عمل کی تعداد: ۱۰۱ مدت یوم: ۲۱ دن

سوورو پ: گورا رنگ بڑی بڑی گھنی زلفیں جن میں کھو جانے کو دل کرے اس دیوی کو تو جو دیکھ لے وہ اسی کا ہو جائے کسی اور چیز کی تمنا ہی نہ کرے فیروزی ساڑھی میں ملبوس ہیرے موتی سے لدی ہوئی اپنے عامل کو چار کنیاؤں کے کاندھے پر سوار ہو کر درشن دیتی ہے۔

حاضری برائے بجری دیوتا (سفلی)

منتر: بجری بجری بجر کیواڑ بجری باندھے دسو دیوار بجری آئے بجری جائے سارے جگ میں بجری سمائے جو کرے جادو ٹونا کبھی نہ وہ سُکھ پائے۔

طریقہ: جاپ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ۳ رستوں کا انتخاب کریں اور ایک ہاتھ میں مالا پکڑیں اور دوسرے ہاتھ میں ۲ عدد ویڑے چھالیہ ثابت، ۲ عدد اگربتی لے کر جاپ کریں۔

توشہ: ثابت چھالیہ ۲ عدد ویڑے روزانہ ۱ عدد اگربتی۔

عمل کی مدت: ۲۱ دن تعداد: ۱۰۱ روزانہ

حاضری برائے سحر گلاب (گلابی پری)

عِبارت: اَقسمتُ علیکُم یا سحرِ گلاب بَحقِ سلیمان علیہ السلام بن داؤد علیہ السلام حاضِر شوُ حاضر شوُ حاضر شوُ۔

طریقہ: مقررہ تعداد تک روزانہ ایک ہی وقت پر پڑھائی کریں۔

توشہ: گلاب کے پھول، مٹھائی اور اگربتی۔

عمل کی مدت: ۲۱ دن تعداد: ۳۱۳ روزانہ

حاضری برائے مشفقہ تھمینہ بنتِ ابلیس

عِبارت: اَقسمتُ علیکُم یا اَئل ملکہ مُشفقہ تھمینہ بنتِ اِبلیس بَحقِ مطیعوُنَ غلکم قاسِن بقھا سِن یاسُھیل مُجھ پر عطا قونؤلی فی ما اُرِیدُ الوحا الوحا الوحا السماء السماء السماء۔

طریقہ: اس عمل کو تنہائی میں بیٹھ کر نوچندے سنیچر یا منگل سے شروع کریں۔ عمل ہمیشہ روزانہ مقررہ وقت پر ہی پڑھیں۔ عمل کی تعداد کا خاص خیال رکھیں۔ پرہیز کا خیال رکھیں۔ عمل کے دوران بخور ضرور جلائیں۔

توشہ: گوگل، لوبان اور ایک تسبیح۔

عمل کی مدت: ۲۱ دن تعداد: ۱۱۰۰

عمل برائے بھنوری

عِبارت: عین۔ سیّدنا اُڑی بھنوری ساون آئے۔

توشہ: جو کا دلیا ایک پیالہ، دھوپ، ۵ یا ۷ عدد کنیر کے پھول۔

طریقہ: چاند کی ۱۲ تاریخ کی شب سے عمل شروع کریں۔ اپنے سامنے توشہ رکھیں۔ عمل روزانہ وقت پر ایک ہی جگہ پر کریں۔ منہ شمال مغرب کی طرف کریں۔

عمل کی مدت: ۱۳ دن تعداد: ۳۱۳ روزانہ

تسخیر کالا بھیرُو

منتر: کالا بھیرو کالی رات کالا چلے آدھی رات کالا لائے تو میرا بیر پرنالے پہ راکھے جھاتی باڑ دھرتے آڑ بیٹھے کو اُٹھا لاؤ چلتے کو چلا لاؤ سوتے کو جگا لاؤ جلدنہ لاؤ گے تو ماتا کا چوسا دودھ حرام کرو گے۔

توشہ: اعدد ناریل، ایک شراب کی بوتل، ۵ پھول، ۵ رنگ کی مٹھائی، سندور، کڑوے تیل کا نیا چراغ۔

طریقہ: سارے سامان کو سامنے رکھ کر عمل کا جاپ شروع کریں۔ عمل کے دوران برہمچاری کی طرح رہیں۔ عمل تو چندے منگل یا اتوار کو شروع کریں۔

عمل کی مدت: ۲۱ دن تعداد: ۱۰۸

تسخیر ادنی موھنی

منتر: ادنی موھنی۔ مندرانی۔ چند رانی۔ جیو۔ بسکراتی۔ ادم ادم ادم ادم ادم ادم۔

توشہ: ایک عدد گلاب کا پھول، ۱ ایک اگربتی، گوگل لوبان، ایک گلاس پینے کا پانی، تھوڑی سی مٹھائی۔

طریقہ: عمل چاند کے پہلے تو چندے دنوں میں جو چاند گرہن آئے اُس دن رات ۱۲ بجے شروع کریں۔ عمل کو ہر دفعہ بسکراتی تک پڑھنے کے بعد ہر دانے پر ادم ادم ادم کی تکرار کریں۔ روزانہ پرانا پھول سنبھال کر رکھیں اور روزانہ عمل کے لئے نئے پھول رکھیں۔

عمل کی مدت: ۲۱ دن تعداد

تسخیر برائے مسانی دیوی

منتر: واہ لسوڑی کر مادی پوری پتر جس کے کاکے بارہ وارے دی کنیا جیوے بیٹھ کے نرما کاتے کاتی کوت کے بانہاں بلادے تن کبھر دی ستے گھر آئی گھر والا کہاں پہ ساتھ

اور جنڈ بھی کم ہے تیرا کام ایک باری میرا کام سند صد عواری گڑ آتے آتے گڑ منی مسانی کاٹے گڑ آگے آگے گڑ منی مسانی جاگے جستو مارا نگر کار کھڑی ڈیکھے میری راہ دہائی مسانی تیرے کو رام چندر کی میری بھیجی نہ جائے تو تیرے کو رام چندر کی دہائی۔

طریقہ: سارے توشے کو سامنے رکھ کر چڑھتے چاند میں بدھ یا منگل سے شروع کریں۔

توشہ: ۵ رنگ کی مٹھائی، پھول، سندور، شراب کی بوتل، بخور اور ناریل

عمل کی مدت: ۲۱ دن تعداد: ۱۰۰۸ روزانہ

تسخیر مہا موہنی دیوی

منتر: موہنی موہنی میں پکاروں موہنی تیرا نام۔ بھری سبھا کے بیچ دیکھے میں نے تیرے کام راجہ ایندر کے اکھاڑے کی موہنی حاضر شو حاضر شو۔

توشہ: ثابت چھالیہ ۳ عدد، پان کا پتا پورا ایک عدد، سندور، سرخی، دھوپ، گوگل، لوبان، سرخ چوڑیاں۔

طریقہ: چھالیہ پر سندور لگا کر پان پر رکھیں اور سارا توشہ سامنے رکھ کر پڑھائی کریں۔

عمل کی تعداد: ۱۰۸ عمل کی مدت: ۲۱ دن

سروپ: نیلی ساڑھی میں ملبوس دودھ جیسا سفید گورا رنگ بڑی بڑی آنکھیں زیور میں لدی ہوئی۔ چار کنیاؤں کے کاندھے پر سوار ہو کر آتی ہے۔ اپنے عامل کے سارے روگ ہٹا دیتی ہے۔ پیسوں کی کمی نہیں رہتی۔

کنک دیوی

سدھ کرنے کا وقت: یہ دیوی رات کے ایک بجے اکانت اور نرجن ون میں سدھ کی جاتی ہے۔

سادھن منتر: اوم ہیں کنک کلیں یجھڑی نم. اوم ہوُ کروُ ٹھہ ٹھہ سواہا. اوم کلیں فٹ سواہا.

طریقہ: کریا اس منتر کو سوا لاکھ بیچ پرتی جاپ کریں اس پرکار سادھن کرنی سے یہ دیوی ۳۰ دن بعد درشن دے گی۔

سروپ: یہ جگوری جب آتی ہے تو چاروں طرف سے ملوتر کی برسات کرتی آتی ہے۔

ہاڑ ھ ماس کی مالائیں پہنی ہوئی ہوتی ہے۔

جو اس کو بہت پسند ہیں۔ یدی اس کو اودھک تنگ کیا جائے تو عامل کو پاگل کر دیتی ہے۔ ساٹھ برس کی بڑھیا کے سمان ہوتی ہے۔ بال سفید ہوتے ہیں۔ ہاتھ پیر صرف ہڈیوں کا ڈھانچہ دکھائی دیتے ہیں۔ منہ میں کوئی دانت نہیں ہوتا گالوں پر جھریاں پڑی ہوتی ہیں۔ بدن کی لمبائی زیادہ ہوتی ہے۔ جب تک یہ عامل کے پاس رہتی ہے کوئی کشٹ نہیں ہونے دیتی۔ یہ جوتشیوں کے بڑے کام میں آتی ہے۔ ہر سوال کا جواب سچی بتاتی ہے۔ اس کے سدھ کرنے کو کرنو پشاچنی بھی کہتے ہیں۔

کامیشوری دیوی

سادھن کا وقت: یہ تگھوری رات کے آرمبھ کال میں سدھ کی جاتی ہے اور رات ختم نہیں ہوتی برابر جپ کرنا پڑتا ہے اس کی سادھنا گولر کے پیڑ کے نیچے کی جاتی ہے اور درت کا چومکھا چراغ جلا کر اپنے سامنے رکھنا ہے۔ کوشش یہ کریں کے اس کی لو کو بنا پلک مارے ساری رات دیکھتے رہیں اور پڑھائی کرتے رہیں۔ جس وقت عامل میں بنا پلک مارے ایک ٹک برابر دیپک کو دیکھنے کی طاقت پیدا ہو جائے گی۔ تبھی دن سے یہ دیوی انیک روپ میں عامل کو درشن دینے لگے گی۔

سدھ منتر: اوم کامیشوری کام سدھیشوری سواھا۔ اوم ٹھُو سواھا اوم ھیں کرُو سواھا۔

اوپر لکھے گئے منتر کو ا کا گر چیت سے رودرا کچھ کی مالا لے کر سوالاکھ برابر جاپ کریں۔ ۳۰ دن کے بعد جپنے میں یہ دیوی ایک روپوں میں درشن دے گی۔

سوروپ: جس سے یہ تگھوری آتی ہے اس وقت چاروں طرف سفید پھولوں کا راستہ بن جاتا ہے۔ چاروں طرف سے بھینی بھینی خوشبودار ہوائیں چلنے لگتی ہیں۔ ایک ہاتھ میں عطردان لیئے آتی ہے۔ راستوں میں پھولوں کی برسات ہوتی آتی ہے۔ چاند کی طرح خوبصورت چاندنی بدن والی ہوتی ہے۔ ہنس کی سواری پر دھیرے دھیرے آتی ہے۔ گلے میں موتیوں کی مالائیں دھارن کئے ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ چار استریاں ہوا ڈورتی ہوئی آتی ہیں۔ ساتھ ہی سب استریاں پیامبر ساڑھیاں پہنے ہوئے ہوتی ہیں۔ مزاج میں پیار لئے عامل کو خوش

کرنے والی اور کسی طرح کا نقصان نہ دینے والی مددگار ہوتی ہے۔

رتی پریا

سدھ کرنے کا وقت: اس کی سدھی رات کے ۱۰ بجے چاندنی رات میں ہوتی ہے۔ اس کا جاپ اترا بھادر پکھ پنچھتر میں شکروار کے دن سے شروع کی جاتی ہے۔ اس کے آگے بھوگ میں سوگندت (یعنی) خوشبودار پدارتھ ہر قسم کے ہار کی شکل میں رکھے جاتے ہیں۔ جس وقت یہ پرسند ہوتی ہے پھولوں کی مالاؤں کو اپنے گلے میں پہن لیتی ہے۔ اس کے جاپ کی مالا بنانے کے لیے تلسی کے دانوں کو ریشم میں پرویا جاتا ہے اور نیچے لکھے منتروں کا جاپ کریں۔

سدھ منتر: اوم رتي ولبھے رتي ہوپیٹے کامنٹو ولبھو مہادیوی. مہا مایا کایا کنچن ھوٗ.

یہ دیوی ۴۵ دن میں اپنا درشن دیتی ہے۔ سدھ ہو جانے پر من چاہی بات کو پورا کرتی ہے۔ اس کا اثر لڑکیوں پر زیادہ ہوتا ہے۔ کیوں کہ اس کا تعلق کام دیو سے جڑا ہے۔

سوروپ: کامیشوری کی طرح اس کا بھی بہت خوبصورت روپ ہے۔ اس کو گلابی پھول زیادہ پسند ہیں۔ جب یہ آتی ہے پھولوں کی سڑک مخمل کی طرح زمین پر بچھ جاتی ہے۔ اس پر اچھلتی کودتی ناچتی گاتی آتی ہے۔ داس داسیاں ودن پرکار کے خوشبودار پھول لئے سامنے کھڑے رہتے ہیں۔

سندر رنگ گورائی نویلی چاند بدنی جس کے ہاتھوں کی نازک کلائیاں ہوا کے جھونکوں سے ہلتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ اپنے عامل کو ہمیشہ مسکراتی ہوئی درشن دیتی ہے۔ اس کے سدھ ہو جانے پر اس کا عامل کڑوے سے کڑوے مزاج والی عورت کو وشی بھوت کر لیتا ہے۔

پدمنی

سدھ کرنے کا وقت: اس کی سدھی آشاڑھ پورنماں گرووار کے دن سواتی پنچھتر میں رات کے چوتھے پہر اور نرجن استھان میں شروع کیا جاتا ہے۔ پیپل کے پیڑ کے نیچے بنگ ناتھ کی مورتی استھاپت کر کے کاس کے آسن پر بیٹھ کر جنوب کی طرف منہ کر کے سوا لاکھ بار دیئے گئے منتروں کا جاپ کریں۔

سدھ منتر: اننگ ولبھو دیوی ماکاری پویا سیویکا نمستے پدمنی مایا مہا مایا نمسکرتیے۔

سوروپ: جس وقت یہ آتی ہے آنے سے پہلے ایک بار جھلک دکھا کر غائب ہو جاتی ہے۔ پھر مختلف طرح کے باجے اور شہنائیاں بجنے لگتے ہیں۔ پرنتو باجے والے دکھائی نہیں دیتے۔ انہی باجوں کی تال پر بارات آتی دکھائی دیتی ہے۔ اس کو عام لوگ آسیب کی آمد کہتے ہیں۔ سب کو پدمنی اپنا روپ دکھاتی ہے۔ گورے انگ پر سر کے بال ایڑھیوں تک لٹکے ہوتے ہیں۔ بانہیں چمپے کی ڈال کی طرح چھوٹی چھوٹی نرم ملائم ہوتی ہیں۔ پیر قدم کندلی کے سمان سڈول اور سیدھے ہوتے ہیں۔ ہاتھوں میں کمل (کنول) کے پھول اور گلے میں ہار پڑے ہوتے ہیں۔ اس طرح کے بھیس میں عامل کو درشن دیتی ہے۔ جب یہ سدھ ہو جاتی ہے تو عامل کے پاس دولت کی کمی نہیں رہتی۔

نٹی

سادھن کا وقت: اس کے سدھ کرنے کا وقت پرات کال سوریہ اُدے سے سوریہ ستھ تک کا ہے۔

منتر: اوم نمو ھیس فٹو سواھا۔ اوم کلیں فلو سواھا۔ اوم نٹی بجھڑی سواھا۔ اوم کرڑ کرُو سواھا۔

سنسان جنگل میں جہاں چوراہے پر سورج کی کرن پوری پڑتی ہو۔ وہاں سورج کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور نی گھنٹہ ۱۷ دفعہ جاپ کرتا رہے۔ جب تک سورج است نہ ہو جائے جب تک برابر جاپ کرتا رہے۔ سوریا است ہونے کے بعد کیول دودھ پی کر سو جائے۔

سوروپ: جس سمے یہ آتی ہے بھیلیے کی طرح ہونکار بھرتی آتی ہے۔ اور عامل کو مختلف خطرناک روپ دکھا کر ڈراتی ہے۔ پھر بھی عامل اگر ڈٹا رہے تو ۲۳ دن میں سدھ ہو جاتی ہے۔ سندر گورے رنگ کی عورت سر پر سرخ رنگ کی چندری اوڑھے گلے میں منڈیوں کی مالا دھارن کیے ہوتی ہے۔ تولیے اپنے بدن پر لپیٹے عامل کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے۔ اس کے آنے کے بعد عامل ہر کام اپنی مرضی کے مطابق کر سکتا ہے۔

سدھ منتر: اننگ ولبھو دیوی ماکاری پویا سیویکا نمستے پدمنی مایا مہا مایا نمسکرتیے۔

سوورروپ: جس وقت یہ آتی ہے آنے سے پہلے ایک بار جھلک دکھا کر غائب ہو جاتی ہے۔ پھر مختلف طرح کے باجے اور شہنائیاں بجنے لگتے ہیں۔ پرنتو باجے والے دکھائی نہیں دیتے۔ انہی باجوں کی تال پر بارات آتی دکھائی دیتی ہے۔ اس کو عام لوگ آسیب کی آمد کہتے ہیں۔ سب کو پدمنی اپنا روپ دکھاتی ہے۔ گورے انگ پر سر کے بال ایڑھیوں تک لٹکے ہوتے ہیں۔ بانہیں چمپے کی ڈال کی طرح چھوٹی چھوٹی نرم ملائم ہوتی ہیں۔ پیر قدم کندلی کے سمان سڈول اور سیدھے ہوتے ہیں۔ ہاتھوں میں کمل (کنول) کے پھول اور گلے میں ہار پڑے ہوتے ہیں۔ اس طرح کے بھیس میں عامل کو درشن دیتی ہے۔ جب یہ سدھ ہو جاتی ہے تو عامل کے پاس دولت کی کمی نہیں رہتی۔

نٹی

سادھن کا وقت: اس کے سدھ کرنے کا وقت پرات کال سوریہ اُدے سے سوریہ ستھ تک کا ہے۔

منتر: اوم نمو ھیں فٹو سواھا۔ اوم کلیں فٹو سواھا۔ اوم نٹی بجھڑی سواھا۔ اوم کرڑ کرُو سواھا۔

سنسان جنگل میں جہاں چوراہے پر سورج کی کرن پوری پڑتی ہو۔ وہاں سورج کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو جائے اور فی گھنٹہ ۲۱ دفعہ جاپ کرتا رہے۔ جب تک سورج است نہ ہو جائے جب تک برابر جاپ کرتا رہے۔ سوریا است ہونے کے بعد کیول دودھ پی کر سو جائے۔

سوروپ: جس سمیں یہ آتی ہے بھیلیے کی طرح ہونکار بھرتی آتی ہے۔ اور عامل کو مختلف خطرناک روپ دکھا کر ڈراتی ہے۔ پھر بھی عامل اگر ڈٹا رہے تو ۲۳ دن میں سدھ ہو جاتی ہے۔ سندر گورے رنگ کی عورت سر پر سرخ رنگ کی چندری اوڑھے گلے میں منڈیوں کی مالا دھارن کیے ہوتی ہے۔ تولیے اپنے بدن پر لپیٹے عامل کے سامنے کھڑی ہو جاتی ہے۔ اس کے آنے کے بعد عامل ہر کام اپنی مرضی کے مطابق کر سکتا ہے۔

انوراگنی

سادھن کا وقت: شام کے ۵ بجے زجس دن میں جہاں کی بھومی پکی ہو وہاں پر بیٹھ کر عمل شروع کریں۔ یہ دیوی سدھ ۲۷ دن میں ہو جاتی ہے اور اپنے درشن ۲۷ دن پر دیتی ہے۔

سدھ منتر: اوم نم انو راگنی دیویئے نم. ھنی ھنی ھنی ہجی ہجی ہجی فٹو سواھا.

اونٹ کے بالوں کی مالا بنا کر ۳۰ ہزار جاپ نتیجے پر تی کریں۔

۲۷ دن کے بعد خواب میں درشن دے گی۔ ایندر کی اپسرا کے آنے سے پہلے لال رنگ کا فرش دکھائی دیتا ہے۔ بیلوں کے ریوڑ کے ریوڑ آتے ہوئے دکھتے ہیں۔ جس پر انیک روپ دھارن کئے ہوئے ننگی کھوپڑی والے بھوت دکھائی دیتے ہیں۔ ان سب کے پیچھے انوراگی دیوی کی سواری آتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ یہ اونٹ پر بیٹھی ہوئی پیچھے کی طرف منہ کری ہوتی ہے لال رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے منہ میں پان کھائے ناک میں نتھ چھلکائے ہوئی لمبی بھوجائیں۔ ہاتھوں کے ناخن ایک ایک بالش لمبے اور چار انچ چوڑے ہیں چھوٹے چھوٹے بغیر بچوں والی ایک ہاتھ میں ترپان اور دوسرے ہاتھ میں خنجر بان لئے ہوتی ہے۔ آتے ہی عامل پر چڑھی چلی آتی ہے۔ اگر عامل خوف زدہ ہو گیا تو پاگل بنا دیتی ہے ورنہ من چاہے کام کرتی ہے۔

وشالاہ

سادھن کا سمیں: رات کے تیسرے پہر میں سدھ ہوتی ہے۔ رات کے تیسرے پہر میں کالے دھتورے کے پیڑ چھایہ میں گدھے کی کھال کا آسن بنا کر بیٹھیں اور آہوتی دینے کے پہلے اشٹ دھاتوں کا ہون کریں اور اس کی مدھیہ میں آرتی دیوی کی مورتی استھاپت کرکے اس پر تیل ملیں۔ پھر نیچے لکھے گئے منتروں کا ۱۰۸ جاپ کریں۔

سدھ منتر. اوم اننت ولیھو دیتی. وشالسی نمت ستو ین ہریا مہا وشم. کرُو فٹو فٹو سواھا.

آشاڑھ بدی سولہ آدھیتے وار کے دن وشالا شکشر میں رات کے ۲ بجے شمشان بھومی پر

جائے اوراد پر لکھے گئے منتر کا جاپ کرے۔ ہر منتر کے آخری جملے پر تل اور چاولوں کی آہوتی دیں اختتم آہوتی شراب اور گوشت کی دے کر سیدھا چلا آئے اور پیچھے نہ دیکھے۔

سوڑروپ: اس کے آنے سے پہلے مختلف قسم کے جانور شور کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ پھر وہ غائب ہو جاتے ہیں صرف جنوب کی سمت میں کچھ لوگوں کی بات کرنے کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ عامل کو اس وقت اپنا دھیان نہیں ہٹانا چاہئے اگر اس وقت اس کا دھیان اس طرف سے ہٹ گیا یا وہ ڈر گیا تو وہ گھر آتے ہی بیمار ہو جائے گا اور جلد ہی مر جائے گا۔ اس لئے عامل کو چاہئے کے دل کو مضبوط رکھے۔ پھر اس کی سادھنا کرے۔ اس کی لمبائی پیپل کے پورے پیڑ کے جتنی ہوتی ہے۔ پیروں کو زمین پر بڑے زوروں سے مارتی ہے۔ مختلف قسم کے بہروپ دھارتی ہے۔ سر کے بال آگے کیطرف لٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔ لمبائی کی وجہ سے اس کی عمر کا اندازہ نہیں ہوتا۔ جتنی یہ لمبی ہوتی ہے۔ اسی کے مطابق اس کے ہاتھ اور ناخن اس کی طرح لمبے اور ناخن ۴ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔ سر اس کا بڑا اور دانت آگے کیطرف نکلے ہوتے ہیں۔ اگر عامل اس کو خوش رکھے تو اس کو مالا مال کر دیتی ہے۔ ناخوش ہونے پر برباد کر دیتی ہے۔

اکشے پترا سادھنا

عملیات کے شائقین کو کسی بھی کتاب میں اس سادھنا کے جیسی سادھنا نہیں مل سکتی یہ بہت ہی خاص سادھنا ہے۔ جو کسی کسی سادھو یا رشی کو معلوم ہوگی۔ اگر عامل اس سادھنا کو بتائے گئے طریقے سے پابند رہ کر پورا کرلے تو سنسار میں اس کو کسی بھی چیز کو پانے میں مشکل نہیں ہوگی۔ جو چاہے گا بیٹھے بیٹھے مل جائے گا۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں اس سادھنا کو اپنی کتاب کی نظر کر رہا ہوں کے جو بھی اس سادھنا میں کامیاب ہو مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھے۔

پانچ پانڈوؤں میں سے بڑے پانڈو یدھیشٹر بڑا صاف دماغ والا اور اصول پسند آدمی تھا۔ وہ کسی بھی مسئلے کو آسانی سے حل کر لیتا تھا اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرتا تھا۔ بس اپنے کچھ کرموں کے بنا پر اس نے اپنا سب کچھ کھو دیا۔ اپنی حکومت، اپنی دولت، اپنی عزت، اور صحت بھی ایک جوئے میں ہار گیا۔ وہ ہر وقت اپنی بیوی کے ساتھ ساتھ رہتا اور اس کو بہت

صدمے پہنچاتا۔ اسی بات کے نتیجے میں وہ ۱۲ سال تک دکھ جھیلتا رہا اور ہر قدم پر اسے پریشانیوں کا سامنا رہا اور اس کے ساتھ اس کے بھائیوں ارجن، بھیم، ناکل، سہدیو، اور اس کی بیوی درو پدی نے بھی اس کے ساتھ ساتھ دکھ جھیلے۔ یہ یدھیشٹر کی عادت میں شامل تھا کہ وہ جب تک کھانا نہیں کھاتا تھا جب تک کہ وہ پہلے کسی برہمن کو کھانا نہ کھلا دے۔ اس عادت کی وجہ سے برہمن اس کو زیادہ جانتے تھے۔ اور جب وہ اپنی پریشانیوں کی وجہ سے سفر میں تھا تو برہمنوں کی لمبی لمبی قطاریں یہ سوچ کے اس کے پیچھے آتے تھے کی اس بادشاہ سے کھانا بہت اور اچھا ملے گا۔ لیکن ایسا نہیں ہوا اور اس نے سادھوں اور رشیوں سے گزارش کری اور کہا کے میں سفر میں ہوں اور اتنا کرنا میرے بس میں نہیں ہے کہ میں اتنے سارے برہمنوں کو کھانا کھلاؤں۔ اس لئے میں گزارش کروں گا کہ آپ اپنے اپنے استھانوں پر واپس لوٹ جائیں۔ اس پر کچھ برہمنوں نے کہا کے ہم نے تمہارے ساتھ اچھے وقت بھی دیکھے ہیں تو ہم برے وقت میں تمہارا ساتھ کیسے چھوڑ سکتے ہیں۔ تم کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارے پاس تمہاری ساری پریشانیوں کا حل ہے اور ہم نے ایک سادھنا تمہارے لئے چنی ہے جو تمہارے سارے مسئلے حل کر دے گی۔ اس کے بعد کچھ بڑے سادھوؤں میں سے ایک سادھو جس کا نام دھومیہ تھا اس نے اکشے پترا سادھنا کے بارے میں بتایا اور کہا تم یہ سادھنا پوری کر لو تو تمہارے سارے کشٹ دور ہو جائیں گے اور اس کے بعد تم کو کبھی بھی کسی مشکل کا سامنا نہیں ہوگا چاہے کھانے کی ہو یا پینے کی یا پہننے کی پوری زندگی بھر یہ تمہیں کوئی بھی تکلیف نہیں ہونے دے گا۔ اس کے بعد اس نے یہ سادھنا اپنے پانچ پانڈوں کو بھی بتائی۔ یہ ایک بہت ہی اچھی اور چھپی ہوئی سادھنا ہے جو میں آپ کے سامنے لایا ہوں۔ جب یودھیشٹر نے یہ سادھنا شروع کی تو رشی دھومیہ نے کچھ خاص وقت میں ایک اکشے پترا بنایا۔ وہ پترا تانبے کا بنا ہوا تھا اور پیالے کی شکل کا تھا۔ وہ پیالا بہت ہی خاص ساعت میں تیار کیا جاتا ہے۔ جب سورج اپنا شرف حاصل کرتا ہے۔ یہ پترا بہت ہی طاقتور منتروں کو پڑھتے ہوئے بنایا جاتا ہے۔ منتروں کو ۱۸ دفعہ جاپ کیا جاتا ہے۔ یہی ۱۸ منتر اس سادھنا کے پہلے کامیاب کرنے والے اور بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس طرح یہ اکشے پترا بنانے کے بعد اس پیالے کو کچھ دوسرے خاص منتروں سے جگایا جاتا ہے۔ ان منتروں کو سوریا اپنیشد منتر کہتے ہیں اور پھر بعد

میں اکشے پترا منتر پڑھے جاتے ہیں۔ یہ ایک سچی اور آزمائی ہوئی سادھنا ہے۔ جو بہت فائدے اور شکتیوں کی مالک ہے۔ ان ہی سب طریقوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اور منتروں کی مدد لیتے ہوئے رشی دھومیہ نے اس اکشے پترا پیالے کو تیار کیا اور وہ پیالا یودھیشٹر کو تحفے میں دیا تا کہ وہ اپنی سادھنا شروع کر سکے۔ اور جب یودھیشٹر نے سادھنا ختم کی تو سورج نے اس کے سامنے آ کر کہا۔

تے بھولانیتم کچھنتوم سروم واپسیاسی۔ احممنتم پراد امیامی سد پنو چتیے صاماھا۔

او دھرم راج تم آشا کرو جو تمہیں چاہئے۔ اکشے پترا جس کی تم نے سادھنا کی ہے یہ تم کو کھانا پینا بارہ سال تک مہیا کرے گا۔ تم اس سے کھانا پینا، کپڑا اور ہیرے جواہرات مانگ سکتے ہو۔

یہ اکشے پترا بہت سالوں تک یودھیشٹر کے کام آتا رہا اور سب سے حیرتناک بات یہ تھی کے جب ایک دفعہ اس کے اندر کوئی بھی کھانے یا پینے کی چیز نکالی جائے تو وہ ختم نہیں ہوتی تھی۔ اور اس ہی سادھنا کے ذریعے سے یودھیشٹر نے ہزاروں برھمنوں کو روزانہ کھانا کھلایا کرتا تھا اور ہمیشہ کی طرح آخر میں خود کھانا کھایا کرتا تھا۔ اس اکشے پترا کے ذریعے سے یودھیشٹر نے نہ صرف کھانا بلکہ کپڑے اور اپنی ضرورت کے لئے روپیہ اور پیسہ بھی حاصل کیا۔ اور اس ہی اکشے پترا کے ذریعے سے پانڈوؤں نے بارہ سال جنگل میں گزارے اور آخر میں انہوں نے ایک (یدھ) جنگ لڑی اور کنوروں کو مات دے کر اپنی سلطنت میں واپس آ گئے۔

اس کے بعد ایک اور مہابھارت کے دوران دھومیہ نے ایک اور آدمی کو یہ سادھنا دان کری اور اس آدمی نے اپنی زندگی کے باقی سال خوشی خوشی اور بغیر کسی دکھ کے گزارے۔ اگر کوئی سادھک بغیر کسی لالچ کے یہ سادھنا من اور دھیان لگا کر پوری کرلے تو وہ کبھی بھی کسی چیز کے لئے پریشان نہیں ہو گا اور وہ اس کے ذریعے سے روٹی، کپڑا، ہیرے موتی اور بہت سی دنیاوی چیزوں کو حاصل کر سکتا ہے۔ اور اپنی باقی کی زندگی کو بڑے سکون اور آرام کے ساتھ گزار سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ سادھنا اور بہت سے انیک فائدے دیتی ہے۔

سادھنا کا طریقہ: یہ سادھنا کسی بھی اتوار سے شروع کر سکتے ہیں۔ کسی بھی اتوار کی صبح کے وقت جاگ جائیں۔ اور نہا دھو کر نئے صاف ستھرے سفید کپڑے پہن کر اور سفید آسن پر

بیٹھ کر منہ مشرق کی طرف کریں۔ اور ایک لکڑی کی ٹیبل پر لال کپڑا ڈھانپ کر اس پر اکشے پترا رکھیں۔ سب سے پہلے اکشے پترا کو تازے دودھ سے دھوئیں اور پھر پانی سے دھوئیں۔ پھر اس کو خشک کریں اور اس پر سات لکیریں صنوبر کی لگائیں۔

اس کے بعد اکشے پترا کو چاولوں سے بھر دیں۔ پھر اس کے بعد سوریا منتر ۱۱ دفعہ پڑھیں اور اس کے بعد سادھنا کریں یہ سادھنا کم از کم آدھا گھنٹہ کریں۔ اگر کسی دن آپ عمل سے غیر حاضر ہوں تو اپنی جگہ اپنے کسی بھی بھروسے والے کو بٹھا دیں تاکہ ناغہ نہ ہو۔ اس سادھنا کو لگا تار گیارہ دن تک کریں۔ اپنی عمل کی جگہ پر صرف گھی کا چراغ جلائیں۔

اکشیے پترا منتر: سوریو ریامہ بھگستو شتہ پُشار کاہ ساریتاہ رویھ۔ گر بھستیمانا جہ کالو مرتیو داتا پربھا کارھہ۔ پرتھویہ پشچھہ تیجاشچہ خم وایو شچہ پرایانم۔ سومو بھرسپتی شکرو بادھو گانرک ابو چہ۔ اندرو رِواسوان دیپ تان شوشچی شاؤری شانِ اشچارہ۔ برھما وشنو شچا ردراشچھہ سکندو وانی ورونو یم۔ ردیوتو جنھاراشچہ گنبسر انندہ نبتجنسام پتیھ۔ دھرمدہ واجسر ویداکارتاویدانگو ودواھاناہ۔ کریتم تریتا دواپر ٹچا کالی سرنومالاشرایاہ۔ کالا کاشٹھا مھورتا رشچہ شاپا یمستپاشانہ۔ سنوت سرؤ کارو شراٹھا کال چکرو وبھاواشو۔ پروشاہ شاشوتو یوگی ویاکتا ویاکت سناتاناہ۔ کالا دھیاکشہ پراجہ دھیاکشو وشواکرما تامون یدھا۔ وروناساگرو شاشچہ جیمو تو جیرانو دیحہ۔ بھوت آشادیو بھرتیتی سرؤوالو کانمسکرِتاہ سرائشا ستورتا کورانھ۔ سرؤ سیادرِلولیوپاہ۔ انتھ کیپلو بھانو کادامادسرؤ تو مُکاہ۔ جیُو رشانو وراداہ سرؤ دھاتو نشچتہ۔ ساتہ سپتارنو بھوت آدھی شیگرا گاہ پران دھارا کاہ۔ دھنوانتری، دھوم کیتو، آدی دیو دانت ستاہ۔ درادش، آتم، آروندا کشہ پتا، پتامہ، پناماھا۔ سرار گزوارم، پراجزوارم، موکشزوارم، تروشتپم۔ دھکارتا پرشانتا آتمنا وشواتمنا وشوتو مکاھا چرآچر آتما سوکشتا آتما مترپاہ کروناہ انوتاہ۔ اِتادوانی کیرتانا نیانسیا، سوریہ سیامت، تیجاشہ، تمشتاشکاد

جیدم پرو کت میتات سوالم بھوا۔ سُر گانّا ، پتری ، یکش ، سیویتم ھناسر ، بتشاچر سدھوااندتم۔ ور کناک ھتا آشن پربھم پرانی بنی توسمی رشی بھسکرم۔ سوریووائے یاہ ستُماھتا پتھیٹ۔ سا پترادارن دھنراتنا سنجائن۔ لیھبشجاتیما راتام نارہ سار گھرتم چاھمیگھو چاہ سا وبندتے پومان۔ امام ستوام دیو وراسایا یو نارہ پراکیرتے ایچھو۔ چسوُماناہ سماآھتا وِمو چانت شاک ، دیو اگنی ساگرہ لیھے چچ کا مان مناسایتی پسی تان۔

میں نے ایسے بہت سے لوگ دیکھے ہیں جنھوں نے اس سادھنا سے فیض اٹھایا اور ایک شخص نے اس کو پانچ موقعوں پر استعمال کیا جس میں سے وہ اس سادھنا میں چار دفعہ کامیاب ہوا۔ اور آج اس کے پاس کسی بھی چیز کی کمی نہیں ، نہ کوئی دکھ ہے ، نہ کبھی کسی طرح کی مالی مشکلات ہیں اور نہ ہی اس کی زندگی میں کسی بھی قسم کی پریشانی ہے۔

میں نے اس سادھنا میں ایک تجربہ کیا ہے کہ اکشے پترا نہ صرف کھانا فراہم کرتا ہے بلکہ کپڑے اور سونے کے زیورات بھی دیتا ہے۔ اور اگر کوئی بھی کسی قسم کی پریشانی اس کو جگا کر بتائی جائے تو اس کو بھی بہت جلدی حل کر دیتا ہے۔ جبکہ اس کے ذریعے سے بہت سی بیماریوں کا علاج بھی کر سکتے ہیں۔

ایک دفعہ ایک سادھک جو کے اکشے پترا کی سادھنا میں کامیاب ہو چکا تھا اس کا بیٹا بہت بیمار ہوا اور اس کو ہسپتال میں داخل کرا دیا بہت ہی نازک حالت میں اس کو ہسپتال لایا گیا۔ ڈاکٹروں نے کہہ دیا کہ اس کے صحیح ہونے کی کوئی امید نہیں۔ لیکن اس شخص کو اس سادھنا سے بڑی امید تھی۔ اس نے اپنے بیٹے کے سامنے بیٹھ کر یہ سادھنا پانچ دفعہ پڑھی اور کچھ ہی وقت کے اندر اس کے بیٹے کی حالت بہتر ہونا شروع ہو گئی اور 24 گھنٹوں کے بعد وہ بالکل اچھا ہو گیا۔

اور اس ہی سادھنا کے ذریعے میں نے اپنی ماں کے گلے کی بیماری تھائی راڈ کا بھی علاج کیا۔ میں روزانہ ایک گلاس پانی لے کر اس پہ پانچ دفعہ یہ سادھنا کرتا اور اس کے بعد وہ پانی اپنی ماں کو پلا دیتا۔ ایک مہینے کے اندر اندر ہی میری ماں نے اس بیماری سے چھٹکارا حاصل کر لیا اور پوری طرح سے صحت یاب ہو گئی۔ اس معجزے سے ڈاکٹر بھی چونک گئے تھے۔

اس سادھنا کے حیران کن نتائج

(1) اگر کسی بھی قسم کے علم کا وار آپ پر چلایا گیا ہو یا آپ کے کاروبار پر یا پھر آپ اپنے آپ کو بہت ہی کمزور محسوس کرنے لگیں تو آپ اکشٹے پترا کو پانی سے بھریں اور منتر کو 45 دفعہ جپیں اور وہ پانی اپنے اوپر چھڑکیں۔ بہت ہی جلدی آپ کو نتائج نظر آنے لگیں گے کہ آپ بہتر ہو گئے ہیں اور ہمیشہ کے لئے بہتر ہو جائیں گے۔

(2) اگر کوئی بھی آپ کے لئے مشکلیں پیدا کر رہا ہو بغیر کسی وجہ کے، یا آپ کے ساتھ کوئی بھی مشکل کسی بھی قسم کی ہو تو آپ اس سادھنا سے مدد لے سکتے ہیں۔ اس کے لئے آپ اپنے سامنے اکشٹے پترا رکھیں اور اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی میں پانی لے کر اکشٹے پترا سے کہیں کے میرے ساتھ یہ مسئلہ ہے یا یہ شخص مجھے بے وجہ تنگ کر رہا ہے۔ اس کے بعد پانی اپنے سامنے زمین پر گرا دیں اس کے بعد اکشٹے پترا کو چاول کے دانوں سے بھر دیں اور سادھنا منتر پڑھتے جائیں اسی طرح سے ۵۱ دفعہ جاپ کریں اس کے بعد ان جاپ کئے ہوئے چاولوں کو اٹھالیں اور شمال کی جانب پھینک دیں۔ اسطرح آپ کی پریشانی خود بخود ختم ہو جائے گی یا وہ بندہ اپنا منہ بند کرے گا۔

اس سادھنا کے ذریعے آپ اور بھی بہت سے کام لے سکتے ہیں جس کے بارے میں آپ خود جاپ کر کے ہی جان سکتے ہیں کے یہ سادھنا کتنی اہم ہے اور کیا کیا کام کر سکتی ہے۔

گنیش کی سِدّھی

گنیش کا مطلب سب دیوی دیوتاؤں کا دیوتا اور سب سے طاقت والا ہوتا ہے۔ انسان کے اندر پانچ حسیں ہوتی ہیں جو کے ظاہر ہوتی ہیں اور پانچ حسیں ایسی ہوتی ہیں جو نظر نہیں آتیں اور چار حسیں شعور کی ہوتی ہیں۔ اور ان سب حسوں کو دکھانے کا دیوتا گنیش ہی ہے۔

شری گنیش جی بہت ہی محبت والے اور خوبصورت دیوتا ہیں۔ ان کا ایک ہاتھی دانت اور چار ہاتھ ہیں۔ ان کے ایک ہاتھ میں ایک سارنگی جیسی شکل کی کمند ہوتی ہے۔ ایک ہاتھ خالی ہوتا ہے۔ ایک ہاتھ میں یدھ کا اعلان کرنے والی سمندری سیپ ہوتی ہے۔ اور ایک ہاتھ آشیرواد دینے کی شکل میں اٹھا رہتا ہے۔ گنیش جی کا جسم اور چہرے کی رنگت لال ہوتی ہے۔

بڑا سا پیٹ ہوتا ہے۔ کان ہاتھی کی طرح لمبے اور لال رنگ کا لنگوٹ پہنے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور اپنے پورے جسم پر صندل کی لکڑی کا برادہ ملا ہوا ہوتا ہے جس کی وجہ سے جب ان کی حاضری ہوتی ہے تو ہر طرف صندل کی خوشبو پھیل جاتی ہے۔ گنیش کی سادھنا لال پھولوں سے کی جاتی ہے۔ یہ اپنے چاہنے والوں اور عامل کی ہر چیز سے حفاظت کرتا ہے۔ اور اپنے عامل اور چاہنے والوں کی اچھا انوسار تر لوک کی ہر چیز اور ہر دیوی دیوتا کو حاضر کر سکتا ہے۔ گنیش دیوتا اپنے عامل کے لئے خواہش پوری کرنے والے درخت کے سمان ہوتا ہے۔

اس کا عامل جو اس کی سادھنا پوری کر لے تو وہ ہمیشہ صحت مند، خوش و خرم رہتا ہے اور سنسار میں سب سے طاقتور اور گیان دھیان والا کہلاتا ہے اور اس کی زندگی میں خوشیوں کے حیرتناک واقعات رونما ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔

اس دیوتا کے بارہ نام بہت مشہور ہیں۔ اگر اس کے بارہ ناموں میں سے کسی ایک نام کا بھی جاپ کیا جائے تو گنیش دیوتا کی حاضری یقینی ہے۔ انہی ناموں کے ذریعے سے عامل کو لکھنے پڑھنے، شادی، گھر بار، سفری اور دیگر معاملات میں کبھی بھی کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ اس کے اور نام بھی ہیں مگر جو بارہ بڑے نام سدھنوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں وہ یہ ہیں۔

سومُکھ، ایکادنت، کپیل، لمبودر، گجکرن ماک، وکت، وِگھناساشک، ونانک، دھوُمار کیتو، گنادہ یکش، بھل چندرا اور گجانن۔

ان میں سے آپ کسی بھی نام کا جاپ کر سکتے ہیں۔ اگر عامل آپ ان ناموں میں سے کسی بھی ایک نام کے جاپ میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ تو گنیش کی حاضری ہو جائے گی اور ہر کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ اگر عامل پورے دھیان کے ساتھ اور صاف نیت سے اس کے جاپ کو پورا کرے تو وہ خود بھی اندازہ نہیں لگا سکتا کہ اس نے کتنا بڑا خزانہ حاصل کر لیا ہے۔ لڈو گنیش دیوتا کی پسندیدہ غذا ہے۔ اس کے انداز سب سے جدا ہیں۔ اس کی سادھنا سے عامل کا دماغ بہت شاطر ہو جاتا ہے اور بہت ہوشیار ہو جاتا ہے۔ اور اس کی زندگی سے ہر طرح کے غم، غربت اور پریشانیاں دور ہو جاتی ہیں اور وہ ہر مسئلے کو منٹوں میں حل کر لیتا ہے۔

اس سادھنا کے ذریعے سے عامل اپنی ہر خواہشوں کو منٹوں میں پورا کر لیتا ہے۔ اگر کسی کو اسکے کام دھندے میں پریشانی ہو تو، یا کسی کو بہت ہی غربت کا سامنا ہو تو، یا کسی پڑھنے

لکھنے والے طالبعلم کو اپنے امتحان میں پاس آنکی پریشانی ہو تو گنیش دیوتا کے نام (وگھنا ہارانہ) کا جاپ اس طرح کی ساری مشکلیں حل کر سکتا ہے۔

اس کی سادھنا بہت ہی سادی اور آسان ہے۔ کوئی بھی عورت یا آدمی اس کو کر سکتا ہے۔ اس کی سادھنا میں کسی بھی قسم کی کوئی مشکل نہیں ہے بس صرف صاف نیت اور پورے دھیان کی ضرورت ہے۔

سدھی کا طریقہ:

اس کی سادھنا میں سب سے پہلے مرجانی رنگ یا مونگے کے جیسے پھول جو سمندر پہ پائے جاتے ہیں ان کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ سادھنا گنیش چھوتھی یا کسی بھی بدھ کے دن سے شروع کی جاتی ہے۔ صبح ہی اٹھ کر تازہ غسل کرو اور گنیش کی مورتی سامنے رکھ کر سادھنا کرنی چاہئے۔ اس سادھنا کا وقت صبح ۶ بجے سے لے کر ۸ بجے کا ہونا چاہئے۔ منہ شمال کی طرف کر کے بیٹھنا چاہئے۔ پہلے پڑھائی کی جگہ صاف کریں پھر پڑھائی کریں۔ سادھنا کے لئے ضروری ہے کے پیلے کپڑے پہنیں اور پیلے آسن پر بیٹھیں۔ اپنے سامنے ایک پیتل کی پلیٹ رکھیں اور اس میں ہلدی کا کریم بنا کر پلیٹ میں لیپ کریں پھر اس پر گنیش کی مورتی رکھیں۔ پھر اس پر شنگرف، ابلے ہوئے چاول اور پیلے پھول ڈالیں۔

اپنے سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی میں پانی لے کر اپنے خواہش کا دھیان کریں۔ پھر پانی کو اس کے سامنے زمین پہ گرادیں پھر دونوں ہاتھوں سے گنیش کو نمسکار کرتے ہوئے اس منتر کا جاپ کریں۔

گنیش کا منتر

وبنسا انسام ہنا اماریم جا وردم ودھاتے کرو، وآمے ناامرسم جا رنسھکلشم سسمنجری جاہبام، شسدا آدسد لسان مربحندر اواناہ شنکھنگانوراہ شوبھوہ دیویا، درتنا نبھانشکو گبتی بیادبانت سا ناہ.

اس کے بعد ایک نشان شری پھل یعنی ناریل پے شنگرف کا لگائیں۔ پھر اس کو مورتی کے سامنے بھینٹ کریں۔ اس کے بعد مونگے کے پھولوں سے تین دفعہ آرتی اتاریں۔ اور آرتی

اتارتے وقت یہ منتر دھرائیں تین دفعہ۔

اوم گم گنپتئے گم نمہ

سادھنا کے بعد سارا سامان اور مورتی کو محفوظ جگہ پر رکھیں۔ اس کے بعد پھولوں اور ناریل کو دریا میں ڈال دیں۔ اس طرح عامل کی ایک دن کی سادھنا پوری ہوگی اسی طرح پورے ۴۰ دن تک کریں۔

تارا دیوی

دولت دنیاوی لحاظ سے بہت ہی خاص چیز ہے۔ جو کبھی بھی ایک جیب یا ایک گھر میں ہمیشہ نہیں رہتی۔ اس کا آنا جانا ہر ایک کی زندگی میں لگا رہتا ہے۔ کوئی بھی بندہ اس کو اپنے صرف اپنے لئے محدود نہیں کرسکتا اور نہ ہی یہ کسی کے لئے ممکن ہے۔ مگر ایک دیوی ایسی ہے جو اپنے عامل کو بہت دولت دیتی ہے مگر سونے کی شکل میں اور اس کو امیر ترین آدمی بنا دیتی ہے۔ اس کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں ہے۔ اس کو تارا دیوی کہتے ہیں اور تارا دیوی کی سادھنا کا مطلب ہے کہ غربت عامل کی زندگی سے ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتی ہے۔ میں خود ایک ایسی بات جانتا ہوں کہ سوامیوں کے سوامی گرو نکلیشور آنند جی نے ڈاکٹر شری نارائن دت شریمالی جی کے اوتار میں یا ان کے روپ کے ذریعے سے اس سادھنا کو اپنے چاہنے اور ماننے والوں تک پہنچایا اور ان کو دولت مند بنا دیا۔ اور یہ سب اسی سادھنا کے ذریعے سے ہوا۔ اس سادھنا کو گرو جی نے اپنے سیوکوں اور چاہنے والوں کو تحفے کے طور پر دان کیا ہے۔ اور گرو جی کی اجازت سے میں آپ لوگوں تک اس سادھنا کا پرچار کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ لوگ ضرور اس سادھنا سے فیض اٹھائیں گے۔

سادھنا کا طریقہ

کسی بھی بدھ کے دن سے اس سادھنا کو شروع کر سکتے ہیں۔ رات کو نہا دھو کر گلابی لنگوٹ پہنیں۔ ایک لکڑی کی ٹیبل کو گلابی کپڑے سے ڈھانپ کر اس پر شری ینتر رکھیں۔ اور

چار مٹھی چاول منترا کے ارد گرد لہسن کی پوتھی کی شکل میں ڈالیں۔ صرف گھی کا چراغ روشن کریں۔ اور سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی میں پانی لے کر پڑھائی کریں۔

منتر: اوم ابوترا ہ پوترو وا سروا وستھام گوپی وا یاد سمرٹ پندار یکا کشان سا باھیابھیان تارا شجی۔

اس کے بعد پانی کو اپنے اوپر چھڑکیں۔ اس کے بعد دونوں ہاتھ جوڑ کر پورے دھیان کے ساتھ تارا دیوی کو پرنام کریں پھر اس منتر کا جاپ کریں۔

منتر: پرات یا لیڑ پڑا آر بتام گھور شوارد گھورا اتھاسہ پاراہ، کھڑا داگنسدیور کارتری خرپر بھوجاھنکار بیجو دبھوا، خروانیل وشال پینگال جٹا جوٹاایکاناگانی ریوتا، جاڑایم نیاسیہ کپالیکے تری جگتام ھانتیوں گرو تارا سوانم۔

بعد سدھ منتر کا جاپ کریں۔ اس کے بعد اپنے سیدھے ہاتھ میں پھر پانی لے کر بعد سدھ منتر کا جاپ کریں۔ سدھ منتر مندرجہ ذیل ہے۔

سدہ منتر: آسیا شری تارا منترا سیہ اشوبھیہ رشی برھاتی چھانڈہ تمارہ دیوتاتا، ھریم بیجام ھوم شکتی استریم کیلاکام ماما بھیشٹ سدھنیے جپیے ونیوگ۔

اس کے بعد پانی کو زمین پر گرا کر تارہ مالا پر پیچھے دیئے ہوئے منتر جپیں۔

منتر: اوم ھریم شریم کلیم سوہ ھوم اگرہ تارے پھٹ۔

دوسرے دن سے باقی پڑھائی دریا یا بہتے پانی پر کریں اور ۲۱ دن تک اسی طرح سے جاپ کرتے رہیں۔ پورے دھیان اور من کو پاک صاف کر کے پڑھائی کریں۔

کنیری (کنیر کی دیوی)

ایک سچا سادھک زندگی کی ہر مشکل اور ہر لڑائی کو لڑ سکتا ہے اور ہر عمل میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ وہ سادھنا ئیں صرف زندگی کا مزہ لوٹنے یا پھر عیش و عشرت سے زندگی گزارنے کے لئے نہیں کرتا بلکہ اس سے دوسروں کو بھی فیض پہنچاتا ہے۔ اس کے اندر دنیا کے تمام شکتیں رقص کرتی ہیں مگر وہ ان کا استعمال اگر غلط طریقے سے اور ناجائز کرے گا تو خود ان مشکلات کا

شکار ہو جائے گا جس کے بارے میں وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔ کسی بھی قسم کی سادھنا کھول دیتی ہے اپنے عامل کے لئے وہ آسان راستے اور آسانیاں اور ایسے مواقع جس کے بارے میں ایک سادھک ہی جان سکتا ہے۔ بہر حال یہ تو چند کار آمد باتیں ہیں جن پر عمل کر کے آپ بھی اُن عاملوں میں شامل ہو سکتے ہو جن کا آپ صرف نام سنتے ہی کہتے ہو نگے کے یہ بہت بڑا عامل ہے یا اس سے بڑا اچنکاری کوئی نہیں۔ مگر سب سے بڑا چنکار تو او پر والے کا ہے جس نے سنسار بنایا۔ اب جو سادھنا میں آپ کو بتانے جا رہا ہوں اس کے بارے میں آپ نے شائد ہی کبھی سنا ہو یا کسی کتاب میں پڑھا ہو۔ اس سادھنا سے عامل ہر وہ دنیاوی چیز حاصل کر سکتا ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے۔ یہ سادھنا نہیں ایک عظیم تحفہ ہے جسے گرو نکلیشور آنند جی نے اپنے اوتر شری نارائن دت جی کے روپ میں دان کیا ہے۔ یہ سادھنا سندری سادھناؤں میں سے ایک سادھنا ہے۔ جسے عام زبان میں اپسرا کی سادھنا بھی کہتے ہیں۔ اپسرا، یکشنی، یا پھر کنیری کی سادھنا ان عاملوں کے لئے ہے جو صحیح طریقے سے سادھنا کرنا جانتے ہیں اور اس کے ذریعے وہ سادھک ہر طرح کے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

ایک شخص نے ریس اور جوئے کے اندر سب کچھ ہار دیا اور بہت پریشان ہو گیا۔ پھر اس کو کسی سادھو کے ذریعے سے کنیری سادھنا کے بارے میں معلوم ہوا۔ وہ بہت خوش ہوا اور اس نے فیصلہ کیا کے وہ یہ سادھنا ضرور کرے گا۔ اس نے سادھنا شروع کی مگر شروع ہی میں ناکام ہو گیا مگر اس نے ہمت نہیں ہاری اور پختہ عقیدے سے اس سادھنا پر ڈٹا رہا اور پھر اس نے یہ سادھنا دوبارہ شروع کی۔ اس کی ناکامی کی سب سے بڑی وجہ یہ تھی کے اس نے اپنے استاد سے اجازت نہیں لی تھی اور ناکامی کا منہ دیکھا۔ مگر بعد میں اس نے اپنے گرو سے اجازت لی اور پھر سادھنا کرنے بیٹھ گیا اور اس طرح وہ دوسری کوشش میں اس سادھنا میں مکمل ہوا۔ اس کے بعد اس کا تبادلہ دوسرے شہر ناگپور میں ہو گیا۔

پھر وہ اپنے آپ کو اس شہر میں اور نئے دفتر میں طور طریقے اور کام سمجھنے میں پوری طرح سے اپنی سادھنا کو بھول گیا۔

اس کے ناگپور بدلی ہوتے ہی اس کے دفتر میں ایک لڑکی جو کہ شمالی انڈین لڑکی تھی اور جس کی عمر تقریباً ۲۷ یا ۲۸ سال کے قریب ہوگی نوکری پر رکھی گئی۔ وہ بہت ہی خاص گریڈ کی نوکری پہ آئی تھی جس کی جگہ بہت دنوں سے خالی پڑی تھی۔

انوپما اپنے نام کی طرح وہ واقعی بہت خوبصورت لڑکی تھی۔ وہ کسی اور شہر کی تھی اور ناگپور میں تنہا رہتی تھی اور اس کے بارے میں کوئی بھی نہیں جانتا تھا کے وہ کون ہے اور اس کے آگے پیچھے کون ہے۔

وہ بہت ہی بھولی بھالی نہایت ہی سیدھی سادی لڑکی تھی۔ اس کا قد لمبا، اور بال بھی لمبے، گھنے، چمکدار اور گہرے رنگ کے تھے۔ اس کے چہرے پر ھمیشہ تازگی رہتی تھی۔ اس کی آنکھیں جھیل کی طرح گہری، بڑی اور چمکدار کشش والی تھیں۔ اس کے ہونٹ گلاب کی پنکھڑیوں کی طرح گلابی تھے۔ اس کا جسم بہت ہی خوبصورت اور دودھ کی طرح گورا رنگ تھا وہ واقعی خوبصورت تھی کے پورا دفتر اس کے گن گاتا اور ہر کوئی اس انتظار میں رہتا کے وہ ایک دفعہ اس سے بات کرلے مگر وہ کسی کی طرف دیکھتی تک نہیں تھی۔

میرا اور اس کا کیبن ایک ساتھ تھا اس لئے میری اس سے جلد ہی دوستی ہو گئی اور ہمارے درمیان گھنٹوں تک باتیں ہوتی رہتیں۔ ہمارے شوق اور پسند تقریباً ایک ہی تھیں اس وجہ سے ہماری دوستی اور پکی ہو گئی اور کچھ ہی دنوں میں ہم گہرے دوست بن گئے۔ اس کے بعد ایک دن ہمارا پورا دفتر بمبئی میں تبدیل کر دیا گیا۔ بمبئی میں ہم دونوں نے فلیٹ کرایے پر لئے اور ان کا فاصلہ آدھے یا ایک کلومیٹر سے زیادہ نہ تھا۔ ہم ایک دوسرے کے فلیٹ میں آتے جاتے رہتے تھے۔ ہمارے دفتر والے ہم سے بہت جیلس تھے اور ہمارے پیٹھ پیچھے برائیاں کیا کرتے تھے۔ ان میں سے کچھ ایک نے مجھے اپنی جلن کی خاطر پھنسانے کے لئے میری ایک دفتری فائل جس میں بہت ہی خاص کاغذات تھے چرالی تاکہ دفتر میں میرا ریکارڈ خراب ہو جائے مجھے اس کے بارے میں جاننے میں بہت دیر ہو گئی اور اس فائل کے بارے میں مجھ سے اس افسر نے پوچھا جو خود بھی میرے اور انوپما کی دوستی سے جلتا تھا میں پورے ہفتے اس فائل کے بارے میں سوچ سوچ کر پریشان ہوتا رہا۔ انہی دنوں ایک شام انوپما میرے گھر آئی اور چند کاغذات کے بارے میں مجھے بتانے لگی جو کے اس کے بٹوے میں موجود تھے۔ اس نے کہا تم جن کاغذات کے لئے پریشان ہو وہ یہاں ہیں۔

میں اس کی اس بات سے بہت پریشان ہوا کے اس بات کا ذکر تو میں نے اس سے کیا ہی نہیں تو اسے کیسے پتہ کے میں ان کاغزات کے بارے میں پریشان ہوں۔ دوسرے دن جب میں دفتر پہنچا تو میرے افسران اس فائل کے لئے میرے منتظر تھے اور ان کے چہرے

سے غصہ ظاہر ہو رہا تھا مگر ان کو جب میں نے وہ فائل دی تو ان کے چہروں پہ نرمی آ گئی اور سارا معاملہ ٹھیک ہو گیا۔

کچھ دنوں بعد میں نے ممبئی میں اپنا ذاتی مکان خریدنے کا فیصلہ کیا اور اس کے لئے مجھے ایک بڑی رقم درکار تھی۔ ایک دن میں نے فیصلہ کیا کے میں پیسوں کے بارے میں انوپما سے بات کروں گا۔ جب میں نے انوپما سے اس بارے میں بات کری تو وہ ہنسی اور بولی تم پریشان نہ ہو میں اس کا بندوبست کر دوں گی۔ اس نے ایک ہفتے کے اندر ہی مجھے پیسے دے دیئے اور جب میں نے اس سے پیسوں کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے کسی جاننے والے سے ادھار کئے ہیں۔ اس کے بعد بھی اس نے میری بہت دفعہ پیسوں سے مدد کری۔ جب بھی میں اس کو اس کے روپے واپس لوٹاتا وہ مجھے منع کر دیتی۔

اس کے بعد وہ میرے ساتھ بیوی کی طرح رہنے لگی اور مجھے ہر وہ خوشی دی جو ایک بیوی ہی اپنے شوہر کو دے سکتی ہے۔ ہم ہنسی خوشی زندگی گزارتے رہے دونوں ساتھ ہی دفتر جاتے اور آتے ساتھ ہی کھاتے پیتے۔ مگر ایک دن اس نے مجھ سے کہا کہ وہ اپنے کسی ذاتی کام سے واپس جانا چاہتی ہے وہاں جہاں سے وہ آئی تھی اور اس جگہ کے بارے میں اس نے کبھی کسی کو نہیں بتایا تھا اور اس نے یہ بھی کہا کہ پھر وہ کبھی واپس آئے گی اور نہ ہی کبھی مجھ سے ملے گی۔ میں نے اسے کہا کہ مجھے اپنا پتہ بتا دے میں اس سے خود مل لوں گا مگر اس نے دوسرے دن کا کہہ کر مجھے ٹال دیا۔ دوسرے دن جب میں اس کے فلیٹ پہ پہنچا تو وہاں تالا لگا ہوا تھا۔ میں بہت پریشان اور اداس ہو گیا۔ میں نے بہت کوشش کی مگر اس کو تلاش نہ کر سکا۔

بڑی پریشانی کے عالم میں میں نے اپنے استاد سے انوپما کو تلاش کرنے کی درخواست کی۔ تو مجھے میرے گرو نے بتایا کے میں نے جو کیری سادھنا کی تھی اس کی شکتی سے کیری پریا لتھا جو انوپما کی شکل میں میرے ساتھ تھی اور ایک سال تک گرو کی اجازت سے میرے ساتھ رہی اور ایک سال پورا ہوتے ہی واپس چلی گئی۔ اس سادھنا کو میں آپ لوگوں تک پہنچا رہا ہوں۔

سادھنا کا طریقہ

یہ سادھنا کسی بھی الگ تھلگ جگہ پہ کسی بھی جمعہ کی رات سے شروع کی جاتی ہے۔ اس

سادھنا میں عامل کو پیلے رنگ کے کپڑے پہننے چاہئے۔ اور پیلے کپڑے پر بیٹھنا چاہئے۔ اور ہلکی ہلکی بخور کی دھونی دینی چاہئے۔ اور ایک لکڑی کی ٹیبل پر پیلا کپڑا ڈھانپ کر اس پر ایک تانبے کی پلیٹ میں وروارنی یتر ورکھیں۔ اس کے بعد عامل کو چاہئے کہ اس کو زعفران یعنی کیسر سے لکھے۔ اور خوشبودار پھولوں کی پتیاں ڈالے۔ پھر ایک نیا چراغ دیسی گھی کا جلائے۔ یتر ہ کے دونوں طرف سدھی پھل یعنی ناریل رکھے۔ پھر کنیر کے پھولوں کی مالا پر نیچے دیئے گئے منتر کی ۱۱ مالا ئیں جپے۔ منتر درج ذیل ہے۔

کنیری منتر: اوم اے لنام پریائے ہریا دلبھا کنیریئے آگچھ آگچھ۔ دھندھانیا سمریدھم دیہی دیہی بھٹ۔

میں نے یہ سادھنا دوبارہ بھی کی اور مہینے میں انوپما سے دوبارہ ملا اور آج بھی وہ میرے ساتھ رہتی ہے اور ہر کام میں میری مدد کرتی ہے۔

مہاکالی

مہاکالی کی سادھنا تانترک ودھیاؤں میں سے ایک بہت ہی اہم اور شکتی شالی سادھنا ہے اسی سادھنا کے ذریعے سے پہلی بار کالی نے پہلی بار کسی عامل کے سامنے درشن دیئے۔ اس سادھنا کی تمنا ہر کوئی کرتا ہے اور جو اس میں کامیاب ہوتا ہے۔ وہ کبھی بھی زندگی میں کسی چیز کی تمنا یا آرزو نہیں کرتا یہی سادھنا کامیابیوں کی بلندی اس کی زندگی میں لانے کا اعلان کرتی ہے۔

یہ سادھنا آپ کے لئے (یوگی راج کالی داس آنند) جو کے عاملوں کے لئے اندھیرے میں چراغ کی مانند ہیں اور کالے تانترکوں کے راجہ ہیں ان کی اجازت سے پیش کی جارہی ہے۔

سادھنا کا مفہوم

ویسے تو دنیا میں لاکھوں سادھنائیں ہیں مگر جو دس مہاودّیا سادھنائیں جو بڑی دیویوں کے لئے تانترکوں نے پرکھٹ کی ہیں۔ یہ سادھنا بھی ان ہی میں کی ایک سادھنا اور بہت ہی اچھی اور کامیاب سادھنا ہے اس سادھنا کو کال چِور کشا سادھنا بھی کہتے ہیں۔ اُن دس

سادھناؤں میں سے کالی کے سادھنا سب سے پہلی ہے اور سب سے طاقتور سادھنا ہے پرانے وقتوں میں یوگی، درشی اور سادھو لوگ اس سادھنا کی ریاضت کالی کے لئے کیا کرتے تھے۔ مہا کالی کی سادھنا تمام آرزو مندوں کے لئے ایک تحفہ ہے اور ان کی زندگی میں کامیابی کی دلیل ہے۔ اس سادھنا کے بہت سارے اور بے شمار فوائد ہیں مگر وہ اس سادھنا کو پورے کرنے کے بعد ہی عامل کو معلوم ہوتے ہیں۔

منتر: انھا کالی منتر بنے سدیو واک سدھی بھواہنے ون، اراویتا تریھ سر وسثم بھراپنو والتی جنا بھویھ۔

فوائد

۱۔ اس مہا کالی سادھنا کو کرنے والے عامل میں (واک سدھی) شکتی بھی پیدا ہو جاتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ جو بات منہ سے کہتا ہے وہ پوری ہوتی ہے۔

۲۔ یہ سادھنا پڑھنے والے عامل کو ساری بیماریوں سے نجات مل جاتی ہے۔

۳۔ اس سادھنا کے کرنے والے کے ہاتھ میں ایک طرف تو تمام خوشیاں اور مسرتیں لاتی ہے اور دوسری طرف ہر وہ دنیاوی خواہش پوری کرتی ہے جس کی وہ تمنا کرتا ہے۔

۴۔ اس سادھنا سے بڑی اور کوئی سادھنا نہیں یہ ہر طریقے کے کاموں کے علاوہ اپنے عامل کی ہر چیز سے حفاظت کرتی ہے۔ ہر طرح کے امتحان میں اور کسی بھی میدان میں ناکام نہیں ہونے دیتی۔

۵۔ دس بڑی مہا وِدیاؤں میں سے یہ بڑی ودمی ہے جو اپنے عامل کے لئے دروازے کھولتی ہے اور طاقتور سادھناؤں کے اور کامیابی کی دلیل ثابت ہوتی ہے۔

۶۔ اس سادھنا کے ذریعے سے عامل مالی طور پہ بھی مستحکم ہو جاتا ہے۔

۷۔ اس سادھنا کا عامل سادھنا کرنے والے عاملوں میں ایک علیحدہ نشان حاصل کر لیتا ہے جس نشان والے کو ایک عامل ہی دیکھ سکتا ہے اور وہ نشان اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ یہ بہت بڑا اور شکتی شالی عامل ہے۔

سادھنا کا وقت

نوراتری، (شروع کے پہلے ۹ دن اسون یا چیترا) کے کہلاتے ہیں۔ یہی سب سے اچھا

وقت ہوتا ہے اس سادھنا کو شروع کرنے کے لئے اس کے بعد میں آپ کو ایک نصیحت کرونگا کہ آپ جب بھی کوئی مہاودیا سادھنا کریں اور خاص طور پہ جب کالی کی سادھنا کریں تو ان ہی دنوں میں کریں۔

ایک آسان طریقہ

ایسے تو تانترک طریقوں سے عمل کرنا بہت مشکل ہے کیوں کے ان کے اصولوں پر کاربند رہنا ہر کسی کا کام نہیں، مگر کالی کی سادھنا کا بہت ہی چھوٹا اور آسان طریقہ پیش کیا جا رہا ہے۔ اور اس سادھنا کو میں امید کرتا ہوں کے ہر کوئی آرام سے پورا کر سکے گا۔

سادھنا کے اصول:

(1) آپ سب سے پہلے کالی منتر اور کالی کی تصویر حاصل کریں۔

(2) عمل کے پہلے دن، کالی کے دھیان اور آرتی وغیرہ کے بعد آپ کالی کی سادھنا شروع کر سکتے ہیں۔

(3) سادھنا کے اندر پانچ چیزوں کی خاص ضرورت ہوتی ہے۔
کم کم، پھول خوشبودار، دھوپ، چراغ اور کالی کا پرساد۔

(4) چارپائی اور تخت وغیرہ پر نہ سوئیں بلکہ زمین پہ سوئیں۔

(5) کھانا دن میں ایک بار کھائیں اور صرف سبزیاں کھائیں جو کہ بغیر ادرک، لہسن اور پیاز کے پکائی گئی ہوں۔

آمد

عامل کو سادھنا شروع کرنے کے تیسرے دن، جب وہ منتر پڑھنے میں مصروف ہوگا تو اسے ایک انجانی خوشبو کا احساس ہوگا اور اس پہ نشہ طاری ہو جائے گا۔ پانچویں دن اس کو گھنٹیوں کے ساز بجتے ہوئے محسوس ہوں گی۔ اور عمل کے آٹھویں روز ایک شاندار طریقے سے اپنی تمام شکتیوں کے ساتھ مہاکالی درشن دے گی۔ اس عمل میں کامیابی کیلئے ضروری ہے کہ عامل بتائے گئے اصولوں پہ پابند رہ کر پورے دھیان سے کالی کا تصور کرتے ہوئے اپنے من میں کوئی کھوٹ نہ لاتے ہوئے

جاپ کرے گا اور بتائے گئے ہر طریقے پر عمل کرے گا تو ہر حال میں کامیاب ہو جائے گا۔

طریقہ

عمل کے پہلے دن نہانے کے بعد پاک صاف کپڑے پہن کر اپنا رخ مشرق کی طرف کرکے کسی کپڑے کے آسن پہ بیٹھے۔ اس پہ بیٹھ کر اپنے سامنے کالی کا چتر اور سورتی اور دیپ اصلی گھی کا جلائے۔ سب سے پہلے گنیش کا دھیان کرے پھر اپنے گرو کا دھیان کرے اور پھر اس کے بعد مہا کالی منتر کا جاپ شروع کرے۔ اس کے بعد اپنے سیدھے ہاتھ میں پانی لے کر عمل شروع کرے اور ایک ہی عمل میں جب لاکھ ہو جائے تو سمجھ لیں کہ اب آپ کا مقصد پورا ہو جائے گا۔ اس کے بعد اپنی جو بھی خواہش ہے اسے من ہی من میں دہرائیں۔ پھر پانی کو زمین پہ گرا دیں۔ اب اس کے بعد کالی کے اصل منتر کا جاپ کالی پر کریں۔ منتر مندرجہ ذیل ہے۔

سوار وھامہ بھیما گھور ادنشترم حسنمکیم چتر بھوجامکھاد اکمنداو اور بھایا کرم۔

۲۔ منڈما لا دھرم دیوی لو لاجیوانڈ گامبھرم سنجانت کلیم سنجنتیکالم شمع، صنع ملاہا وسیتم۔

اس کے بعد رودراکش کے دانوں پہ ۲۱ مالائیں روزانہ جپے۔ اور جاپ تک لگاتار پڑھتے رہیں جب تک منتروں کی تعداد ایک لاکھ نہ ہو جائے۔ سدھ منتر مندرجہ ذیل ہے۔

منتر: کرِیم کرِیم کرِیم ھرِیم ھرِیم ھوُم ھوُم دکشنے کالکے، کرِیم کرِیم ھرِیم ھرِیم ھوُم ھوُم سواھا۔

چندریکا دیوی

سادھن کا وقت: اس کو سدھ کرنے کا وقت رات کے گیارہ بجے چاندنی رات میں ہوتا ہے۔ عامل شمشان بھومی میں جا کر مردے کی چتا والی بھومی اور دھ چندرا کار مردے کی ہڈیوں کا بناوے۔ اور آردرا نکشتر میں چندروار کے دن سے منتر کی ارادھنا کرے اور ۳۰ دن تک برابر جاپ کرتا رہے۔ جب سواتی نکشتر میں سوشو منا ناڑی چلنے لگے اس وقت جاپ کو ختم کرتا

چاہئے۔

(سادھن منتر)

اوم ھیس کلیوس چامنڈائین ورچے سی سواھا، اوم چڑی ڈکا پچھیڑن نم سواھا۔

اس منتر کو ۵۰۰۰۰ ہزار مرتبہ جاپ کریں اور اس کے جاپ کے لئے مردے کی ہڈیوں کو دانے کی شکل میں مالا میں پروئے۔ ہر دانے پر (اوم شری اوم شی اوم شی) بیچ میں کندہ کرے اور ہر ایک جاپ پر گھی اور گگو کی آہوتی دیتا جائے۔ بھوگ کے لئے کالے آٹے اور چاول کا بلیدان تیار رکھے۔ آخری آہوتی دہی، دودھ، ورت، اور شہد کی دیں۔ اور کسی برہمن کو کھیر کا بھوجن کرائیں۔ یتھا شکتی ان کی سیوا اور دان دے۔

سوروپ: ۲۵ برس کی عورت کالے رنگ کی مہندی ہاتھوں پہ رچائے اور منہ میں پان دبائے دانتوں کو آگے نکالی ہوئی ایک ہاتھ میں لڈو اور دوسرے ہاتھ میں آگ جلاتی ہوئی عامل کے پاس چلی آتی ہے۔ اور رکھے ہوئے بلیدان کو لے جاتی ہے۔ اگر عامل اس وقت خوف زدہ نہ ہوا تو ماضی، حال اور مستقبل کا حال بھی بتاتی ہے۔ عزت اور شہرت بھی بہت دیتی ہے۔

لچھمی دیوی

سدھ کرنے کا وقت: اس کی سدھی کرنے کا وقت پرات کال میں ۴ بجے کی جاتی ہے۔ اس کی سادھنا کے لئے پاک استھان کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس جگہ پہ اس کی سادھنا کی جائے اس مکان میں کوئی ناپاک نہ جائے۔ اور نہ ہی کوئی استری اس مکان کی صفائی کرے۔ سادھنا سے پہلے مکان کی لپائی، پتائی اور صفائی کر کے اس کو دھوپ، چندن اور آدمی کی دھوپ دے کر چاروں طرف پھولوں کی مالا لٹکائیں اور خوشبودار عطر کپڑوں میں بسا کر عمل شروع کریں۔

منتر: لچھمی کناتمو کمل نین سندور شوبھا ورمو۔ بھولیندر تلک للاٹ مکٹ مُنہ واڑی ورم وردائیگو۔

اترا بھادر پکش نکشتر میں مچھی کی مورتی اشٹ دھاتوں کی بنوا کر استھاپت کریں اور پرات کال اس کو گنگا جل سے اشنان کرا کر اس کے ماتھے پر کیسر اور کستوری کا تلک لگا دے اور سوین کش آسن پر بیٹھ کر چامبر وستر دھارن کرے۔ پھر اشنان کراتے ہوئے جل کا بھگتی بھاؤ سے پان کرے۔ اور دل میں مورتی کا تصور کرتے ہوئے تلسی کی مالا ہاتھ میں لے کر ۱۰۸ مرتبہ جاپ روزانہ کریں۔ بھنگ کے لڈو بنا کر سامنے رکھیں اور اس طرح سے ۳۱ دن تک جاپ کرتے رہیں۔

سوروپ: جس کسی پہ آتی ہے اس سے پہلے راجہ مہاراجاؤں کی طرح چاروں طرف خاموشی چھا جاتی ہے۔ خوف کا کوئی کام نہیں رہتا۔ اس کا سوروپ ساکشات آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا ۳۰ دن تک خواب میں آ کر عامل کو درشن دیتی ہے پھر اس کے سامنے ۳۱ ویں دن سامنے درشن دیتی ہے۔

خوبصورت گورے رنگ کی ۱۸، ۱۹ سالہ کنیا، چاندنی بدنی دل موہنے والی بانہیں چمپے کی ڈال کی طرح، ناک میں سانے کی نتھ چھلکاتے ساکشات دیوی اوتار دونوں ہاتھوں میں کمل (کنول) کے پھول دھارن کئے ہوتی ہے۔ جب یہ پرسند ہوتی ہے تو مالا مال کر دیتی ہے اور جب اس کو بھوگ نہ دیا جائے یا اس کو تنگ کیا جائے تو فقیر بنا دیتی ہے۔

شوبھنا

سدھ کرنے کا وقت: اس کا وقت رات کے ایک بجے ہے۔ آشاڑھ بدی ۱۹ گرووار کے دن سواتی نکشتر میں اس کو سدھ کرنا چاہئے۔ بھوگ کے لئے جل اور گڑ میں آٹا گوندھ کر لڈو بنالیں۔ ہر دن جاپ کرنے ختم کرنے کے بعد وہ لڈو کالے کتے کو کھلا دیا کریں۔ اس کا جاپ نیچے پرتی ۱۰۸ بار روزانہ کریں۔ اس طرح ۳۰ دن تک روزانہ کھلائیں اور آخری دن تیل، بیسن اور گڑ کے ۱۰۸ لڈو بنا کر کتے کو کھلائیں۔

منتر: اوم شوبھنائے، شوبھنائے نم، ہر کارو ہراما سو وشین کرو کرو سواہا۔

کیت درخت کی چھاؤں میں بیٹھ کر ۳ دن تک جاپ کرتا رہے۔ جاپ کرنے کی مالا چکنی مٹی کے دانوں کی بنا وے اور اس میں کنواری کنیا کے ہاتھ کا کاتا ہوا سوت ڈالے۔ یہ

سوت دشا کھا لکھتر میں کاتا جاتا ہے۔اس کی کپاس پراکرتک روپ سے پیدا ہوتی ہے۔اس کو کوئی جاتنا یا بوتا نہیں۔کبھی برسات میں اپنے آپ اُگ آتی ہے۔اور ملنگ تیاگ کر کپاس لائی جاتی ہے۔پھر اس کو کنواری کنیا کے ہاتھ سے کتواتے ہیں۔اس جاپ کی مالا (۱،۲۵،۰۰۰) کا گرچیت سے جپی جاتی ہے۔ختم ہونے پر کنیاؤں اور لانگوراؤں کو حلوے اور چنے کے ساگ کا بھوجن کرایا جاتا ہے۔پھر ان کو لال رنگ کے کپڑے پہنا کر حیثیت کے مطابق دان دیتے ہیں۔

سوروپ: جب یہ آتی ہے مختلف رنگ کے روپ بدلتی ہوئی آتی ہے۔کسی وقت تو خوفناک آوازیں بھی نکالتی ہوئی آتی ہے۔کبھی کبھی اس کے ساتھ میں انیک استریاں آتی دکھائی دیتی ہیں۔کبھی کبھی یہ سب مختلف طریقوں سے ناچتی ہوئی آتی ہیں اور کبھی روتی ہوئی آتی ہیں۔اس کی شناخت کا وقت بڑا بھیانک ہوتا ہے۔عامل کو چاہیے کے عزم کے ساتھ بیٹھا رہے اور جو دھیان ہے وہ ہٹنے نہ پائے ورنہ وہ پاگل ہو جائے گا۔

(کرودپڑی) ایک آنکھ اوپر کو چڑھی ہوئی ہوتی ہے اور ماتھا بیڑھا ہوتا ہے۔اس کو دیکھتے ہی جسم میں خوف کی لہر دوڑ جاتی ہے۔یہ شراب اور گوشت سے زیادہ لگاؤ رکھتی ہے۔گلے میں مختلف قسموں کی کھوپڑیاں لال رنگ سے رنگی ہوئی پڑی ہوتی ہیں۔پربھاؤ یہ آتے ہی عامل کو اٹھا کے پٹخ دیتی ہے۔مختلف قسم کے ڈراؤنے منظر دکھاتی ہے۔اگر عامل ان سب کو برداشت کر جائے

تو مالا مال کر دیتی ہے۔

مردنا

اس کا سادھن رات کے پچھلے پہر میں یعنی دن کے آرسھ کال میں کیا جاتا ہے۔نرجن دن میں جہاں کوئی آدمی یا عورت آتا جاتا نہ ہو اور نا ہی کسی قسم کا شور سنائی دیتا ہو۔وہاں پہ چھونکراں کی کونپل لائے اور اس میں برگد کی ٹہنی لگا کر ہون سامگری تیار کرے اور زمین پر شٹھ چکر کاٹ کر کرٹ بنائے اور ہر چکر پہ (اوم ہیں) کا بیج انکت کرے۔بیچ میں مردنا نچھوری کا نام لکھ دے پھر اس کے اوپر برگد اور چھونکراں کی کونپل والی سامگری رکھ کر آگ میں پروکش کرے اور منتر کا جاپ شروع کرے۔

منتر: اوم شری مندا شوری بچھوڑی سواھا، اوم کال بھیر وائے نم فٹو فٹو سواھا۔

اس طرح اس منتر کو ۵۰۰۰ ہزار بار جاپ بڑ کے نیچے بیٹھ کر کریں۔ اسی جگہ پر ہون کنڈ استھاپت کریں۔ جاپ کی مالا کے دانہ مور کے پروں سے بنائیں ہر دانے کے بیچ میں ایک ایک گانٹھ کالے اون کی لگائیں۔ جب مالا تیار کر چکیں تب اسی وقت پر سیار کی کھال پہ بیٹھ کر جنوب کی طرف منہ کر کے جاپ کرنا شروع کریں، ۲۱ دن تک برابر جپ کرتے رہیں ۲۱ ویں دن یہ بچھوی سدھ ہو کر درشن دے گی۔ یہ بچھوی ۲۷ دن میں سدھ ہونے کی خبر دیتی ہے۔ عامل سے خواب میں بہت قسم کی دل آویز باتیں کرتی ہے۔ اپنی خوبصورتی اور اداؤں سے عامل کو موہت کرتی ہے۔ ہر طرح سے عامل کی خدمت کرتی ہے اور خواب میں بھی جو عامل کہتا ہے اس کو اسی وقت پورا کرتی ہے۔ اس کو خوبصورتی کی وجہ سے روپ وتی بھی کہا جاتا ہے۔ خوبصورت عورت میٹھی میٹھی باتیں کرنے والی اور چہرے پر سدا میٹھی مسکان لئے مسکراتی ہوئی نظر آتی ہے۔ ہمیشہ کاسنی رنگ کے کپڑے پہنتی ہے۔ عامل کی ہر مراد کو پل بھر میں پورا کرتی ہے۔ جو عامل اس کو ایک بار پرسند کر لیتا ہے تو وہ سدا خوش رہتا ہے۔ عامل کی ہر ضرورت کو پورا کرتی ہے۔

بانری

اس کی پڑھائی کسی بھی نوچندے پیر یا منگل سے شروع کر سکتے ہیں۔ اس میں بانری سدھ ہوتی ہے اور ہر بات کی خبر دیتی ہے اور عامل جو کام کہتا ہے اسے پل بھر میں پورا کرتی ہے۔ عامل کو چاہئے کہ شدھ من سے دھیان کر کے اس کا جاپ کرے کوئی بھی برا خیال دل میں نہ آنے دے اور ہر قسم کا پرہیز بھی کرے کیوں کہ پرہیز سے من اور تن دونوں پاک ہو جاتے ہیں اور سدھی کا دھان کرنے کی شکتی پیدا ہو جاتی ہے۔۔ بانری کو سدھ کرنی کا منتر یہ ہے۔

اوم بس میں بسی بانری اُتھل پیڑ پر جائے، کدُ کدُ شاخن پہ پھل کھائے، آدھا توڑے آدھا پھوڑے آدھا پھل کھائے،

عمل کی تعداد : ۳۱۳ عمل کی مدت: ۲۱ دن

اس کے بھوگ میں تین رنگ کی مٹھائی، پھل، اور چاول وغیرہ رکھیں۔

دھونی گوگل اور لوبان کی دیں اور برابر ۲۱ دن تک عمل جاری رکھیں ناغہ نہ ہونے پائے ورنہ عمل ضائع ہو جائے گا اور آپ کی محنت بیکار ہو جائے گی۔ گھی یا سرسوں کے تیل کا چراغ جلائیں۔ تنہائی میں بیٹھ کر عمل کریں اور دھیان مضبوط رکھیں۔

راکشس، بھوت اور بیتالے کا منتر

اس عمل کے لئے سب سے پہلے ضروری ہے کہ تنہائی کی جگہ تلاش کریں اگر ایسی جگہ نہ ملے تو شمشان چلے جائیں یا قبرستان میں جا کر عمل کریں اور عمل کرنے کے لئے جب جائیں اور جب آئیں تو کسی سے بھی کلام نہ کریں اور عمل سے فارغ ہوتے ہی بستر پر لیٹ جائیں اور کوشش کریں کہ عمل کی جگہ پہ ہی سو جائیں۔

منتر: راکھشس بھوتن بیتالے دیوے بھوت جنو را دشی، ڈاکنی، پریتنی، جنیوا دھوب دیے ولائے۔

توشہ: شراب، کلیجی، مٹھائی، سندور، دھوپ، گوگل، لوبان اور ناریل اور سرسوں کے تیل کا چراغ۔ عمل کی تعداد: ۳۶۳ عمل کی مدت: ۲۱ دن

بانسے بیر کا منتر

اس منتر کو منگل کے دن سے شروع کرنا چاہئے۔ اس میں پیلے کپڑے پہننے چاہئیں اور نفس پہ پورا عبور ہونا ضروری ہے کیوں کے یہ منتر ہنومان سے جڑا ہے اور اس میں تھوڑی سی بھی لاپرواہی اور بے احتیاطی عامل کو پاگل کر سکتی ہے یا موت کے منہ میں لے جا سکتی ہے لہٰذا عمل کے دوران بتائی گئی شرائط پہ مکمل طور پہ کاربند رہیں اور ناغہ نہ ہونے پائے عمل پہ بیٹھتے وقت رجال الغیب کا خاص خیال رکھیں ورنہ ذرا سی بھی چوک کی وجہ سے ساری محنت اکارت ہو جائے گی اور بعد میں پچھتانے سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔

منتر: اوم نمو آدیش گرو کو کال کرا جگ جگ کو بولے آوے بانسے ھارے، سجی ھنومان ھانکے مارے وش میں ہوئے ہرے ہرے ہرے

گرو، کی شکتی میری بھگتی میری پر جہ بھُرو

منتر بابا ایشوری
حاضری برائے بیر

اس پڑھائی کے اندر کسی خاص بیر یا موکل کا نام نہیں لیا گیا ہے کیوں کے اس میں سیدنا محی الدین کی قسم دی گئی ہے جس کے ذریعے سے اس پڑھائی کا عامل تمام موکلوں اور طیروں کو اپنی طرف راغب کر لیتا ہے اور وہ موکلات یا بیر اس پڑھائی کی وجہ سے عامل کا حکم بجا لاتے ہیں اور اس کی مرضی کے مطابق ہر کام کرتے ہیں اور زیادہ تر اس پڑھائی سے حبِ محبت، شادی، اور دیگر کام لئے جاتے ہیں اس لئے یہ پڑھائی حاضر چیز کے ساتھ ساتھ حب کا عمل کرنے والوں کے لئے خاص تحفہ ہے۔ اس لئے خاص طور پہ میں عاشقوں کو اس عمل کو ایک بار لازمی سدھ کرنے کی رائے دیتا ہوں۔ اللہ آپ لوگوں کو عملیات کی دنیا میں کامیابی کی وہ منزلیں دکھائے جو آپ چاہتے ہیں اور میں ایک بات واضح کر دوں کے عملیات میں کامیابی استاد کے بغیر ممکن نہیں اس لئے آپ کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے اس عمل کی اجازت ضرور لیں۔

عبارت: کھاجیے پہ کھاجہ۔ کھاجیے پہ نور بھیجنیے موکل سلایا حضور۔ دل کبوتر ہو تریا گھبرایا میں کامشکل میری حل کرو بیرو موکلو صدقہ۔ محی الدین کا۔ کون چلے بیر موکل چلے ایسا کڑا چلے جیسے کمانڑی۔ تیر چلے مٹے کو اٹھا لیا بیٹھے کو بچا لیا۔ نہ بن کے لیے آویں تو۔ ماں کی بتی داریں حرام کریں ویکھاں بیرو موکلو تیرے علم۔ کا تماشہ سر پہ حاضر آن کھڑا۔

عمل کی تعداد: ۱۰۸

عمل کی مدت ۲۱ دن

دیگر عملیات

عمل برائے سٹہ

عبارت!

دیپر کی لکڑی کافور کا سر۔ آسر آسر آسر

طریقہ: اس عمل کا طریقہ یہ ہے کے اس عمل کے لئے آپ کو ایک مردے کی کھوپڑی کی ضرورت پڑے گی۔ نئے کپڑے سفید رنگ کے پہن کر اور گوگل لوبان کی دھونی لگا کر اپنے سامنے رکھیں اور تھوڑی مٹھائی اور پھول بھی رکھیں اس کے بعد ہاتھ میں دیپر کی لکڑی لے کر اور دوسرے ہاتھ میں تسبیح لے کر پڑھائی شروع کریں اور لگا تار پڑھتے رہیں اور دھونی لگاتے رہیں۔

عمل کی تعداد: ۱۱۰۰ عمل کی مدت: ۲۱ دن

عمل برائے سٹہ اور دیگر لاٹریز

اس عمل میں پاک صاف ہو کر نئے کپڑے پہن کر اور نئی تسبیح اور نئی جائے نماز پہ بیٹھ کر چڑھتے چاند میں عمل شروع کریں۔ عمل ایک ہی وقت پہ مقررہ جگہ پہ روزانہ کریں اور شروع میں خبر کسی کو نہ بتائیں اور نہ خود کھیلیں بلکہ عمل پورا ہونے کا انتظار کریں اور اگربتی اور شیرینی اپنے سامنے رکھیں اور باوضو ہو کے عمل کریں اس عمل کو آپ جس نیت سے کریں گے آپ کو اس کے موکلات وہی چیز کے بارے میں مطلع کریں گے۔ یہ عمل سورہ فاتحہ کا ہے اس کے اور بھی حیرت انگیز نتائج ہیں جو آپ عمل کر کے ہی جان سکتے ہیں اور اس کے راز بھی اس کے عامل پہ ہی منکشف ہوتے ہیں۔ لہٰذا سٹے اور پرائز بونڈ کے شائقین کے لئے یہ میرا خاص تحفہ ہے۔

عمل! نعبدُ ک نستعین

عمل کی تعداد: ۱۱۰۰

عمل کی مدت: ۲۱ دن

عمل برائے سٹہ

عبارت ابا بلدوح بحق بے خبر کو خبر کرنے کی خبر مجھ کو کر۔
اس عمل کو آپ شروع چاند میں کسی بھی دن شروع کر سکتے ہیں۔اس عمل کے لئے آپ کو اگربتی لگانی پڑے گی اور روزانہ ایک ہی جگہ پہ مقررہ وقت پہ پڑھائی کرنی پڑے گی۔اس عمل کے لئے پرہیز جلالی و جمالی لازمی ہے کیوں کہ بدوح موکل کا نام ہے جو حاضرات کا شہنشاہ ہے یہ موکل جلالی بھی بہت ہے لہذا عمل کے طور طریقوں پہ پابند رہیں اور پاک صاف رہیں۔عمل باوضو ہو کر پڑھیں اگربتی سلگتی رہنی چاہیے۔اس عمل کی نیاز میں آپ سفید رنگ کی شیرینی اور تھوڑے سے گلاب کے پھول سامنے رکھیں دوسرے دن وہ شیرینی بچوں میں تقسیم کر دیں اسی طرح روزانہ عمل کریں انشاء اللہ کچھ ہی دنوں میں آپ کو خبروں کی معلومات ہونا شروع ہو جائے گی۔عمل کپڑوں میں عطر لگا کر پڑھیں۔

عمل کی تعداد: ۳۱۳ عمل کی مدت: ۳۱ دن

موہنی وشی کرن

منتر: باندھوں لبی اندر کی باندھوں تارے، باندھوں ہنا لو کی دھار، نہ اٹھے گا اندر نہ بولے گا گائوں پرنتو من کی اچھا پوری ہو جارے۔
منتر! من باندھوں من بنت باندہ۔ بِدھا دے ساتھ، چار کھونٹ لوبھر آدھی آدھی، فلانی فلانے کے ساتھ۔ کرُو کرُو سواہا۔
طریقہ: کپاس کے بنولے ۲۱ عدد لے کر ایک ایک کو ہاتھ میں لے کر ۲۱ منتروں کو پڑھ کر باری باری آگ میں ڈالتا جائے اس سے آپ کے سارے کام بن جائیں گے۔جو سوچیں گے وہ پائیں گے۔

راجہ وشی کرن

منتر! اوم نمو آدیش گرُو کا۔ گھر باندھوں دوار باندھوں، اور گرُو کی شکتی سے باندھوں سنسار، راجہ کو باندھوں

پرجہ کو باندھوں دے شیو جی آشیرواد، مجھ کو شکتی دو شکتی دو شکتی دو۔

طریقہ: دھوپ، دیپ، پھل، پھول لاکر پاروتی کا دھیان کرواورشنی وار کے (ہفتہ) کے دن ۱۲۱ مرتبہ اس منتر کا جاپ کریں۔

تنتر برائے وشی کرن

۱۔ جلتی چتا کی راکھ کو گائے کے پیشاب میں بجھا کر اس میں زعفران ملالیں اور اسے دھوپ میں سکھا کر چورن کی طرح بنا کر رکھے۔ بنانا ہے جس کو وش میں کرنا ہو اس کے سر میں ایک چٹکی ڈال دے۔

۲۔ کالے کھنورے کا پر لے کر اسے لونگ کے ساتھ ملا کر پیس لیں جب یہ سوکھ جائے تو جس ناری کو وش میں کرنا ہو اس کے سر میں ایک چٹکی ڈال دیں کامیابی ہوگی۔

۳۔ سفید آک کی جڑ، کوے کا خون، کالا زیرہ ان سب کو ملا کر پیس لیں اور چھوٹی چھوٹی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ اور چاند کی ۱۴ تاریخ کو جس کو وش میں کرنا ہو اس کے سامنے اس گولی کا تلک لگا کر چلا جائے اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دل میں اترنے کا خیال کریں اس کے دل میں آپ کے لئے محبت پیدا ہو جائے گی۔

۴۔ سرسوں دیوداس کو اکٹھا کر کے ان کو باریک باریک پیس کر ململ کے کپڑے سے چھان لیں۔ پھر ان میں تھوڑا سا شہد ملا کر گولیاں بنالیں۔ یہ میٹھی گولیاں کھانے میں بھی مزہ دیتی ہیں ان کو منہ میں رکھ کر آپ جس سے بات کریں گے وہ آپ کے وش میں ہو جائے گا۔

وشی کرن لیپ

لاھوری نمک، کبوتر کی بیٹھ، ان دونوں کو ملا کر باریک باریک پیس لیں اور پھر اس کو شہد میں ملالیں جس کے بعد ایک لیپ تیار ہوگا۔ اس لیپ کو اپنے عضو خاص پر لگا کر آنند لیں ناری ہمیشہ کے لئے آپ کے وش میں ہو جائے گی۔

وشی کرن پتلی

سنیچر کے دن ایک پتلی بنائیں پھر اس پتلی کے اندر پیاری کا نام لکھیں۔ اس کے بعد

اس پتلی پہ یہ منتر ۱۰۱ بار پڑھیں۔

منترا اوم نمو جھوُ جھان جھ. اوم نمو وشی کرن سبھلم ۔ سبھلم سبھلم سبھلم

بس پھر اسکے بعد اس پتلی کو اپنی چھاتی سے لگا کر ۱۰ منٹ تک بیٹھے رہیں اور اس ناری کا دھیان کریں۔ کچھ ہی وقت کے اندر یا کچھ دنوں ایسا کرنے سے وہ ناری آپ کے قابو میں ہو جائے گی۔

وشی کرن بوُٹی

جلتی چتا کی راکھ کو مچھلی کے تیل میں سات دن تک بھگو کر رکھیں اس کے بعد نکال کر کسی شیشی میں بھر لیں جس مرد یا عورت کو وش میں کرنا ہو اس کے سر میں چٹکی بھر راکھ ڈال دیں اور پھر یہ منتر پڑھیں۔

اوم وروشم وشم. اوم وروشم وشم. اوم وروشم وشم اوم وروشم وشم.

اس منتر سے پہلے اس کا نام لیں جس کو قابو کرنا ہے۔

طلسمات سامری

کالے جادو کے جن شائقین کی تشنگی حضرت شاہ زنجانی صاحب مدظلہ العالی کی انمول تصنیف ''سحر اسود'' سے دور نہیں ہو سکی وہ اپنے شوق کی پیاس آپ کی تازہ تصنیف ''طلسمات سامری'' سے بجھا سکتے ہیں۔ جس کا نیا ایڈیشن چھپ کر آ گیا ہے۔ قیمت مجلد 50 روپے

منگوانے کا پتہ

مکتبہ آئینہ قسمت D-125 گلبرگ II نزد مین مارکیٹ۔ لاہور

منتروں کے ذریعے بیماریوں کا علاج

پیلیا دور کرنے کا منتر

منتر اوم نمو بھگوتے واسو دیوا، پیلیا روگ کر کروانت،
ہر بھو میرے میں ہوں آپ کے دوار کا بھکاری، اوم اوم اوم اوم اوم اوم اوم
اوم اوم اوم

اس منتر کو سفید کاغذ پہ لکھ کر سات دن تک پانی میں گھول کر پلاتے رہیں۔

نیتر باندھا نوارن منتر

منتر اوم نمو آگرا چھ سوز سندری سواہا۔
شنی وار کے دن نیم کے پتوں کو لے کر اس سے ہی یہ منتر پڑھ کے آنکھ کو جھاڑیں اور یہ منتر جپیں تو آنکھوں کی تکلیف دور ہو جائے گی۔

نظر بندی کرنا

اکو ہرے کا پھل اور بلائی قند مکھ میں رکھ لینے سے دوسرے منش کی نگاہ بندھ ہو جاتی ہے۔ اور وہ منش اس پرکار بند کر کے جو چاہے دکھا سکتا ہے۔

سدا جوان رہنے کا نسخہ

جو شخص آملہ کے رس میں حل کیے ہوئے پیپل اور آملے کے پھلکے چورن کو چینی اور شہد میں ملا کر چاٹے اور اوپر سے دودھ پیے تو وہ بڈھا بھی جوانوں جیسا ہو جاتا ہے۔
سالم مصری، مروڑ پھلی، اور سفید موصلی کو ایک ساتھ کوٹ پیس کر گور وگد کے ساتھ جو پیئے وہ بھی جوانوں کی طرح تندرست و توانا ہو جاتا ہے۔

وداری قند کے سورس میں حل کئے ہوئے وداری چورن کو شہد اور گھرت میں ملا کر چاٹنے سے جوانی میں چار چاند لگ جاتے ہیں۔

جو آدمی ایک تولہ ملیٹھی کے چورن کو گھی اور شہد میں ملا کر چاٹے اور اوپر سے دودھ کا استعمال کرے تو ہمیشہ تندرست و توانا رہے گا۔

کاؤنچ اور تخریخی کے چورن کو چینی میں ملا کر تھنوں سے نکالے ہوئے دودھ کے ساتھ پیئے تو جوان ہو۔

تسخیر برائے جوگن

منتر: آگاری جو گروباگے جوگن گرو ڈنڈبتیاں. کریاں بلیاں. ری جوگن مکھ ان ریتا گائنی. رھی رتیاں. گو جوگن چل ان اکیلیاں گو' مارے ھے تلیاں. گو جوگن باندھوں نظریاں گو جوگن آپھیاں. نہ آھے تو دھائی میاں تیتیا کی دھائی سلیمان پیغمبر کی دھائی سلانی جھو.

طریقہ: نوچندی جمعہ کو ایک نیا چراغ سرسوں کے تیل کا روشن کریں۔ ایک اصلی چنبیلی کے پھولوں کا گجرا اپنے پاس رکھیں پڑھائی کے لئے علیحدہ پاک صاف جگہ پہلے سے منتخب کرلیں جہاں کسی کا کوئی آنا جانا نہ ہو اور اس میں دیپ کے ساتھ دھوپ کی دھونی بھی لگا تار دیتے رہیں اور ساتھ ساتھ اس منتر کو لگا تار پڑھتے رہیں جب تک آمد نہ ہو جائے اور جیسے ہی گو جوگن حاضر ہو اس کو فوراً چنبیلی کے پھولوں کا گجرا پہنا دیں گجرا پہنتے ہی جوگن آپ کے تابع ہو جائے گی اور آپ کا ہر حکم بجالائے گی۔ اس عمل میں آپ کے لئے ضروری بات یہ ہے کہ جب یہ جوگن آئے گی اس کے جسم سے سانپ لپٹے ہوئے ہونگے ان سے گھبرایئے مت وہ آپ کو کچھ نہیں کہیں گے جوگن ہمیشہ ناچتی گاتی اور ہنستی کھیلتی آتی ہے اس سے ڈریئے مت۔ اس طرح آپ اس عمل میں کامیاب ہونگے۔

دیوی کنکوتی

منتر! اوم کنکوتی کر سادھن بدھی سواھا.

طریقہ: کرشن پکھ کی اماوس سے لے کر برابر 21 دن تک ہر روز منتر کا جاپ 3333

مرتبہ کیا جائے اور جب آخری دن رہ جاتا ہے تو نیم کی لکڑی سے ہون کریں پھر اس طریقے سے عمل کرنے سے دیوی سدھ ہو جائے گی۔

توشہ: پانچ رنگ کے پھول۔ مٹھائی۔ چراغ اور دھوپ گوگل لوبان وغیرہ

دیوی سُندری

منتر! اوم نمو آگرچھ آگرچھ سور سندری سُواہا۔

توشہ: ناریل۔ مٹھائی۔ سیندور اور دھوپ دیپ

طریقہ: صبح سویرے نہا دھو کر برت (روزہ) رکھیں اور کھیر اور چاول سے بھوجن کریں۔ صاف ستھرے کپڑے پہن کر صاف ستھری جگہ پر بیٹھ کر اس عمل کو شروع کریں اور 7007 دفعہ اس عمل کا جاپ کریں۔ جب جاپ کریں تو گھی سے ہون کریں۔ اسی طرح اس عمل کو 21 دن کریں تو دیوی سدھ ہوگی اور درشن دے گی۔ دوران عمل زمین پر سوئیں گوشت سے پرہیز کریں' جھوٹ نہ بولیں۔

دیوی سدھی

منتر! اوم ھرینگ کلینگ نمہ

طریقہ: اسے چار حروف کا منتر کہا جاتا ہے اور اس منتر کی تعداد 1001 مرتبہ روزانہ پوری کریں اور آخری دن دودھ کی کھیر پکا کر سامنے رکھیں پھر پڑھائی کریں۔ زمین پہ سوئیں پرہیز کا خیال رکھیں اور دودھ کی کھیر کے علاوہ کوئی اور بھوجن نہ کریں تو دیوی سدھ ہوگی۔

تسخیر دیوی

منتر! اوم کلینگ شرینگ بھیونمہ

طریقہ: اس منتر کا طریقہ یہ ہے کہ اس منتر کو روزانہ 363 دفعہ تلی مالا پر جپیں اور اس کا توشہ اپنے سامنے رکھیں اور اس منتر کو متواتر 21 دن جاپ کریں اور جہاں پڑھائی کریں وہاں پر سو جائیں۔ پڑھائی کے بعد کسی سے بات نہ کریں۔ بڑا گوشت نہ کھائیں۔ ہمبستری سے بھی پرہیز کریں۔ پڑھائی سے پہلے حصار ضرور کریں۔

توشہ: 5 رنگ کے پھول' 5 رنگ کی مٹھائی' ناریل' اگربتی' لوبان' سیندور وغیرہ

دیوی مسانی سدھی

منترا اوم ھر انگ ھرینگ دیوی شمشانے دریتی شمشانے سواھا

طریقہ: تمام حاجات سے فارغ ہو کر رات 12 بجے کے بعد شمشان میں ننگے بیٹھ کر اس منتر کا جاپ 108 مرتبہ روزانہ کریں جس سے مسانی دیوی سدھ ہو گی۔ اس دیوی کا توشا اپنے سامنے رکھ کر پڑھائی کریں۔ پڑھائی کا ایک ہی وقت مقرر کریں یہ دیوی بڑی ہی شور وغل کے ساتھ آتی ہے تاکہ عامل خوفزدہ ہو کر پڑھائی چھوڑ دے یہ یاد رکھیں کہ اگر آپ نے خوفزدہ ہو کر پڑھائی چھوڑ دی یا ڈر کر بھاگ گئے تو آپ کی موت واقع ہو جائے گی اور خوش قسمتی سے بچ گئے تو پاگل ہو جاؤ گے۔

توشہ: ایک شراب کا پوا۔ پھول۔ دھوپ دیپ۔ بکرے کی کلیجی اور کوگل لوہان کی دھونی۔ اس عمل کی مدت 21 دن ہے۔ عمل شروع چاند میں منگوار سے کریں۔

دیوی کلاوتی سدھی

منترا اوم ھرینگ کلاوتی بھیونمہ سواھا

طریقہ: اس منتر کو سدھ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس منتر کا جاپ سوا لاکھ کیا جائے تو دیوی سدھ ہو کر تابو ہو جائے گی یہ عمل شکل پکش کی پنچھمی کے سوائے اور کسی دن نہ کیا جائے کیونکہ اس کو سدھ کرنیکا یہی دن بہتر سمجھا جاتا ہے۔

توشہ: پانچ میوے' کئی رنگ کے پھول' پانچ رنگ کی مٹھائی' چراغ نیا سرسوں کے تیل کا اور سیندور وغیرہ۔

دیوی پدماوتی

منترا اوم نانا چرن پدما وتی سواھا۔

طریقہ: اس منتر کو سدھ کرنے کا طریقہ بھی اوپر والے منتر کی طرح ہے۔ دونوں منتر

ایک ہی طریقے سے سدھ کیے جاتے ہیں اور ان عمل کی مدت 60 دن ہے روزانہ جاپ 3125 مرتبہ روزانہ کیا جائے۔ دھونی دھوپ کی دیوی اور چنبیلی کا چراغ جلائے۔

منتر برائے وشی کرن

منترا: اوم نوم سوامنتری سرودکپہ وشی کارنی شرینگ ھرینگ سواہا۔

طریقہ: اس منتر کا جاپ بڑا ہی مشکل ہے مگر گولی کی رفتار سے کام کرتا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ اس کا جاپ 3422 مرتبہ روزانہ 21 دن تک متواتر کریں اور کوئی بھی میٹھی چیز زبان پر رکھ کر کریں تو منتر سدھ ہو جائے گا اور پھر آپ اپنی من چاہی استری کو وش میں کر سکتے ہیں۔

سدھی برائے کملا دیوی

منترا: اوم شری کملا دیوی ورداۓ سرو کاریے سور کانیک کُرد بریجے سرو سدھی وردنیے سواہا۔

طریقہ: اس منتر کا جاپ بھی 60 دن میں سوا لاکھ کرنا چاہئے اور اپنے ماتھے پر چندن کا تلک لگائیں۔ اس دیوی کے سدھ ہونے پر دیوی سے جو چیز مانگو گے پل میں حاضر کرے گی اور جب بلاؤ گے فوراً حاضر ہو کر تمہارا حکم بجالائے گی۔ مگر اس سے کیے گئے عہد و پیمان پر پابند رہیں ورنہ نقصان ہوگا۔ اس عمل کو بدھ نچھتر کی ساعت میں شروع کریں۔

تسخیر دیوی چامنڈے

منترا: اُوم سدھ رکت چامُنڈے کھرنک کھرنک امتک وشن مانیے سُواہا۔

طریقہ: اپنے سامنے کنیر کے پتے اور پھول رکھ کر دیوی چامنڈے کا تصور کر کے اس منتر کا جاپ 21 دن میں روزانہ 1008 مرتبہ کریں اور دھوپ گوگل لوبان کی دھونی دیں تو دیوی وش میں ہو اور تمام خواہشیں پوری کرے گی۔

دیوی موھنی

منترا	اُوم نمو ناناہنشو موھنی سُواھا.

طریقہ: اس منتر کا جاپ ہر روز رات کے وقت پاک صاف ہو کر 21 یوم متواتر 1001 دفعہ پڑھنا ہے۔ جاپ شروع کرتے وقت مندرجہ ذیل اشیاء کو اپنے سامنے ضرور رکھیں۔ دو عدد ثابت سپاری' ایک عدد پان کا ہرا پتہ' سیندور' ناریل' پانچ رنگ کی مٹھائی' پھول اور زعفران وغیرہ۔ پھر گوگل لوبان و دھوپ کی دھونی دیکر پڑھائی شروع کریں۔ پرہیز ہمہ قسم کا گوشت و عورت سے مباشرت نہ کریں یہ منتر مکھا نشتر سے شروع کرنا چاہیے۔

دیوی مھندری

منترا	اُوم نمو مھندری دیوی نم سُواھا.

طریقہ:	جس وقت ساون کا مہینہ ہو تو مندرجہ بالا کا منتر 1008 بار کرے۔

توشہ:	پانچ میوہ جات' پھل پھول دیپک ولوبان وغیرہ

اس منتر کا جاپ کرتے وقت ارنڈی کے تیل کی لکڑی اپنے پاس رکھے۔ مھندری خوش ہوگی۔

دیوی شنکھ بھوانی

منترا	اُوم دیوی شنکھ بھوانی اشنکھ دھارے ھر انگ ھر نیگ کلینگ شرینگ نمہ سواھا.

طریقہ:	عامل کو چاہیے کہ صبح سویرے سورج طلوع ہونے سے پیشتر اُٹھے اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ جائے پھر اس منتر کا جاپ سورج نکلنے سے پہلے 108 دفعہ متواتر 21 دن تک کرے جس سے دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی اور منو کامنا پوری کرے گی۔

دیوی کو وش میں کرنا

منترا	اُوم ھرینگ چندربکے سُواھا.

دیوی موهنی

منترا!   اُوم نمو ناتا ہنشو موہنی سُواہا.

طریقہ: اس منتر کا جاپ ہر روز رات کے وقت پاک صاف ہو کر 21 یوم متواتر 1001 دفعہ پڑھنا ہے۔ جاپ شروع کرتے وقت مندرجہ ذیل اشیاء کو اپنے سامنے ضرور رکھیں۔ دو عدد ثابت سپاری، ایک عدد پان کا ہرا پتہ، سیندور، ناریل، پانچ رنگ کی مٹھائی، پھول اور زعفران وغیرہ۔ پھر گوگل لوبان و دھوپ کی دھونی دیکر پڑھائی شروع کریں۔ پرہیز ہمہ قسم کا گوشت و عورت سے مباشرت نہ کریں یہ منتر منگل اشٹر سے شروع کرنا چاہیے۔

دیوی مہندری

منترا!   اُوم نمو مہندری دیوی نم سُواہا.

طریقہ: جس وقت ساون کا مہینہ ہو تو مندرجہ بالا کا منتر 1008 بار کرے۔

توشہ: پانچ میوہ جات، پھل پھول دیپک ولوبان وغیرہ

اس منتر کا جاپ کرتے وقت ارنڈی کے تیل کی لکڑی اپنے پاس رکھے۔ مہندری خوش ہوگی۔

دیوی شنکھ بھوانی

منترا!   اُوم دیوی شنکھ بھوانی اشنکھ دھارے ھر انگ ھر نیگ کلینگ شرینگ نمہ سواھا.

طریقہ: عامل کو چاہیے کہ صبح سویرے سورج طلوع ہونے سے پیشتر اُٹھے اور ضروری حاجات سے فارغ ہو کر ایک بڑ کے درخت کے نیچے بیٹھ جائے پھر اس منتر کا جاپ سورج نکلنے سے پہلے 108 دفعہ متواتر 21 دن تک کرے جس سے دیوی سدھ ہو کر درشن دے گی اور منو کامنا پوری کرے گی۔

دیوی کو وش میں کرنا

منترا!   اُوم ھرینگ چندربکے سُواہا.

طریقہ: اس منتر کا جاپ بھی بڑ کے پیڑ کے نیچے بیٹھ کر کیا جاتا ہے مگر یہ یاد رکھیں کہ اس منتر کو وہی آدمی سدھ کر سکتا ہے جو ہر وقت پاک و صاف ہو اور منتر پڑھتے وقت برے خیالات کی طرف دھیان نہ دے بلکہ ہر وقت نیک خیالات کو اپنے دل میں بسائے رکھے۔

دیوی لکشمی

منترا اوم نمو لکشمی دیوی کمل دھارتی سواھا۔

طریقہ: اس منتر کو پڑھنے کیلئے ضروری ہے اپنے سامنے دھتورہ کا پیڑ لگا ئیں پھر مندرجہ بالا کا جاپ 1008 بار 21 یوم متواتر کرے۔

بخور: مور کے پروں کا دھوپ دھکائے توشہ: برگ کیر

اس منتر کا جاپ بیساکھ ماہ میں سواتی نچھتر سے شروع کرنا چاہئے۔

سندری دیوی

منترا اُوم ھرینگ بھنے ھی سُندری سُواھا

طریقہ: صبح سویرے اُٹھ کر کسی چوراہے پر بیٹھ کر اس منتر کا جاپ 313 دفعہ کرے اور ایک ہاتھ میں گلاب کا پھول لیکر بیٹھے عمل مکمل 21 یوم کرے۔ دیوی سدھ ہوگی اور ہر کام بخوشی سرانجام دے گی۔

دیوی سُوچنا

منترا اوم کلینگ سوچنا دیوی سُواھا۔

طریقہ: ہر روز بوقت شام عصر و مغرب کے درمیان کسی ندی کے کنارے جا کر برابر تین ماہ تک تین لاکھ کا جاپ ختم کرے۔ یہ عمل بیساکھ سواتی نچھتر کے سوائے اور دوسرے دن شروع نہ کیا جائے ورنہ اس کے سدھ ہونے کی کوئی اُمید نہ ہوگی۔

دیوی بس میں کرنا

منترا اوم ھر سینگ ڈرجا کھنتی ولاسنی اگر جھ ھرینگ

بھو کلینگ نمو سواہا

طریقہ: اس منتر کا جاپ دریا کے کنارے بیٹھ کر کرنا لازمی ہے۔ اس منتر کو رات 12 بجے کے بعد کیا جائے 1008 بار 40 یوم کریں۔

گھی اور گوگل کو یکجا کر کے دھونی دیتا جائے اور جاپ کرتا جائے اس طرح سے دیوی درشن دیگی۔

یکھنی دیوی حاضر کرنا

منترا اوم ھرینگ مہا یکھنی سواہا۔

طریقہ: تانبے کی یکھنی سورتی کی شکل اس طرح بنائی جائے کہ ہاتھ میں کنول کے پھول ہوں اور بہت ہی اعلیٰ کپڑے زیب تن ہوں۔ بہت سے قیمتی زیورات سے لدی ہو پھر اس سورتی کو دھوپ دیپ چڑھائے یہ عمل سوموار کے روز شروع کیا جائے ایک ماہ تک ایک ہزار مرتبہ روزانہ منتر کو پڑھا جائے جب عمل پورا ہو جائے تو یکھنی آدھی رات کے وقت حاضر ہوگی۔ عہد و پیمان سوچ سمجھ کر کریں۔ عہد و پیمان کے خلاف کوئی کام نہ لیں ورنہ نقصان اُٹھانا پڑیگا۔

عمل موھنی گیارہ روز کا عمل

پرہیز: انڈہ، گوشت، مچھلی۔ عمل گوشہ تنہائی میں کریں گیارہ روز یہ عمل کریں انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ منتر یہ ہے۔

منترا اوھنی، موھنی، دو بھنی تیل موجن، راجہ کی آنے کو تجلی ستار بیٹھ پردھان۔ ٹھگ دوھوں نہا کر موھوں، تک موھوں، موھوں سارا گام، جھٹ جٹی لو کے موھنی میرا نام۔

تعداد 101 بار۔ موھنی حاضر ہوگی۔ عہد و پیمان لیں ہر کام کرے گی۔ عمل منگل یا سنیچر کو کریں۔ سرسوں کے تیل کا چراغ جلائیں لوبان سلگائیں۔ عمل رات 12 بجے منہ شمال یا مشرق کی طرف ہو۔

دیوی سدھ کرنا

منترا ۔ اُوم نمو ایشوری چل برھم کیشوری سدھی ھمارے ھاتھ بھرو، جوالا مُکھی چوکھا ایک سُواھا۔

اس منتر کا جاپ روزانہ 230 دفعہ 40 یوم کیا جائے۔ یہ عمل شکل کو پکھنتر میں 20 یوم کیا جائے اور باقی کے 20 یوم کرشن پکھ میں کیا جائے جب اس طرح کر چکے تو دیوی سدھ ہوگی اپنے سامنے ایک چوکھا چراغ ضرور جلائے۔

عمل برائے سٹہ

منترا ۔ اُوم نمو بندار چت منو کالے جم کو کروڑ پتی ڈوشن آئے سواھا کو۔

توشہ: دو عدد لڈو سوتی چور پانچ عدد گلاب کے پھول۔ اگر بتی دھوپ لوبان جلائے۔ تعداد 121 مرتبہ 21 یوم عمل کرے۔ بڑا گوشت نہ کھائے سٹہ تیسرے ہی دن سے ملنا شروع ہو جاتا ہے لیکن سٹہ 21 یوم بعد ہی کھیلے۔ عمل کی زکوٰۃ مکمل ادا کر کے سٹہ کھیلے کامیابی ہوگی۔ انعام پانے پر صدقہ وخیرات کرنا لازمی ہے ورنہ سٹہ ملنا بند ہو جائیگا۔

پیر غیاث الدین کی چوکی

جس کام کو معلوم کرنا ہو یا جو بات معلوم کرنی ہو تو رات کو سوتے وقت صاف جگہ پر پاک صاف ہو کر 101 مرتبہ پڑھے۔ پڑھتے وقت بخور اگر بتی گوگل اور لوبان کا جلائیں اور جہاں پڑھیں وہیں بات کئے بغیر سو جائیں۔ رات کو شرطیہ معلوم ہوگا۔ منتر یہ ہے۔

منترا ۔ آدم ھجری ساذون ھجری ساذون سورن گاہا جار مہیش مل اجا کریں جا کو مہم مایا۔

اس عمل کو روزانہ بتائے گئے طریقہ سے کریں اور لگاتار 11 دن تک کریں۔ اسی دوران آپ کا مطلوبہ عمل کام کرنا شروع کر دے گا۔ اس عمل سے آپ سٹہ پرائز بانڈ اور دیگر لاٹریز کے نمبر لے سکتے ہیں۔ آزمائش شرط ہے۔

منتر برائے سٹہ اور بانڈ

طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ آپ کو ضروری ہے کہ نہا دھو کر پاک صاف ہو کر رات کو قبرستان جا کر 11 تسبیح پڑھیں اور اسی جگہ پر سو جائیں۔ صبح اپنے مکان پر واپس آ جائیں۔ چار پانچ روز پڑھنے کے بعد آپ کو آواز آنے لگے گی۔ لیکن یہ آواز جھوٹی ہوگی۔ مگر 21 دن یا 41 روز کے بعد تمام عمر ہر طرح کے نمبر ٹھیک ٹھیک بتائے گا۔ بخور گوگل 'لوبان' کالا تل' کافور اور اگربتی جلایا کریں یہ عمل ایک پنڈت کا عطا شدہ ہے۔ منتر درج ذیل ہے۔

منتر! اُوم آرے ڈنڈے سواھا۔

وظیفہ برائے لاٹری

رات کو پاکیزہ ہو کر نہا دھو کر لیٹے اور لوبان جلا کر 11 مرتبہ یہ اسم پڑھ کر داہنے ہاتھ پر دم کر کے اور ہاتھ کو داہنے گلے کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور مطلب کا خیال کر کے سو جائیں وظیفہ یہ ہے۔ مجرب ہے۔

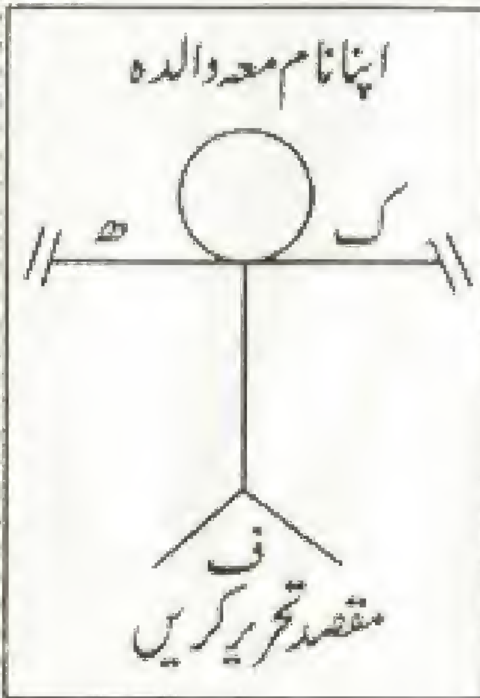
وظیفہ: یا اخبرنی اخبراُO

دیگر عمل برائے نمبر

ترکیب اس عمل کی اس طرح سے ہے کہ آپ جو سٹہ یا نمبر لگانا چاہتے ہیں یا جس گمشدہ اشیاء کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں وہ نیت کریں کہ یا سید احمد اگر میری کھوئی ہوئی چیز ملے گی یا صحیح ذرا معلوم ہو جائے گا تو ایک فلوس مصری آپ کی فاتحہ دلاؤں گا۔ پھر عبارت جو درج ذیل ہے۔ 300 مرتبہ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ مگر سب سے اول غسل کر کے اور باوضو ہو کر دو رکعت نماز نفل پڑھے پھر جس طرف دل گواہی دے اس طرف اپنی گمشدہ اشیاء کو تلاش کریں یا جو دل گواہی دے ذرا یا نمبر لگا دے۔ انشاء اللہ ہر طرح سے کامیابی ہوگی پھر حسب مراد فاتحہ دلا دے مجرب ہے۔ عبارت درج ذیل ہے۔

یوحانذ

طلسم برائے معلومات



طلسم یہ ہے:
یہ طلسم ہر طرح کے کاموں کی معلومات میں مدد دیتا ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ چار سادہ سفید کاغذ کے ٹکڑوں پر یہ طلسم بنائیں۔ طلسم کے اوپر اپنا نام مع والدہ تحریر کریں اور نیچے مقصد تحریر کریں اور چاروں پرچیوں کو تعویذ کی شکل دے کر اپنی چارپائی کے پایوں کے نیچے ایک ایک دبا دیں۔ پھر مندرجہ ذیل عبارت بمع مقصد پڑھیں ۔اسی طرح 3 دن تک روزانہ کریں اور صبح اٹھ کر اُن پرچیوں کو جلا دیں۔ عبارت برائے طلسم:

کالی چمڑی بس بھری انت فی امری.

41 دفعہ پڑھیں پھر تین دفعہ یہ پڑھیں۔

اے ہمزاد اگر خواب میں آگاہ نہ کیا تو قیامت کے دن دامن گیر ہونگا پھر کسی سے بات کئے بغیر سو جائیں انشاءاللہ خبر معلوم ہو جاے گا۔ سینکڑوں دفعہ کا تجربہ شدہ ہے آپ بھی آزمائیں۔

عمل برائے بھوت نو مسلم

یہ عمل نو مسلم کے لئے ہے کیوں کہ اس عمل کی ابتداء ہی غلط طریقے سے ہے۔ اس عمل کے لئے ضروری ہے کہ آپ کسی عورت سے زنا کاری کریں پھر ننگے ہو کر بغیر پاک ہوئے کسی سنسان جگہ پر پیپل کے پیڑ کے نیچے بیٹھ جائیں اور اپنے [illegible] پان و چنہ بعد دو لڈو موتی چور کے سیندور لگا کر پان کے اوپر رکھ کر اپنے سامنے رکھیں اور پھر مندرجہ ذیل عمل 313 مرتبہ پڑھیں ایک بھوت حاضر ہوگا جو سائے کی طرح لہراتا ہوگا جب بھوت حاضر ہو جائے تو آپ عمل ترک کر دیں پھر اس کو گالیاں دیں تو وہ خوش ہوگا اور پان اور لڈو مانگے گا۔ آپ اس سے اپنا مطلوبہ کام معلوم کریں پھر اس کو اس کی بھینٹ دیں۔ یہ عمل مجھے اپنے

استاد جمیل احمد یو کراچی والے سے ملا ہے اور آزمودہ عمل ہے۔ مگر اجازت کے بغیر نہ کریں۔
عمل :سنسان سونا میدنا. بھوت کھیلے مالی شیطان کو غلام کو غلام

تسخیر برائے کامنی دیوی

یہ عمل دیوی کامنی کو تسخیر کرنے کا ہے۔ جو بہت ہی خوبصورت دیوی ہے اور بہت طاقتور بھی ہے۔ مگر اس عمل کو غیر شادی شدہ لوگ ہی کر سکتے ہیں کیونکہ یہ دیوی خود عامل کی بیوی بن کر رہتی ہے۔ عامل کو کسی چیز کے لئے پریشان نہیں ہونے دیتی اور عامل کی ہر خواہش کو پورا کرتی ہے۔ عامل کو مالا مال کر دیتی ہے اور جب یہ دیوی آتی ہے تو بہت ساری دھن دولت لاتی ہے۔ مگر عامل کو چاہئے جب وہ اس کا عمل کرے تو کسی بھی عورت کی طرف بری نگاہ سے نہ دیکھے اور نہ ہی اس کو اپنا بنانے کا خیال دل میں بھی لائے کیونکہ یہ دیوی عامل کے ساتھ کسی بھی طور سے کسی عورت کو برداشت نہیں کرتی وہ اس عورت کو نقصان پہنچاتی ہے اور یہاں تک کہ عامل کو بھی کہیں کا رہنے نہیں دیتی۔ لہٰذا عمل کرنے سے پہلے اجازت ضرور لیں اور میری ہدایات کو مذاق نہ جانیں ورنہ نقصان ہوگا۔ حصار کا منتر 101 دفعہ اول و آخر

اُوم ھَرِیَن چاہ مُونڈیے پر جُول سَواھا۔

منتر برائے تسخیر

منتر! اُونگ کار کامنی

اس عمل کی تعداد 41 دن میں سوا لاکھ ختم کرنا چاہئے۔

تسخیر برائے موھنی دیوی

یہ عمل موہنی دیوی کا ہے جس کا مطلب ہے محبت کرنے والی دیوی اور یہ دیوی ویسے تو سارے کام کرتی ہے مگر موہنی مطلب محبت والی دیوی کو عامل حضرات زیادہ تر محبت کے ہی کام میں استعمال کرتے ہیں۔ خواہ کیسا ہی کام ہو منٹوں میں کرتی ہے۔

موہنی منتر

آوے موہنی کہاٹ ہنڈوائے موہنی۔ وَٹ کی بِٹی منوان کے شاہی۔ تصویر بوٹھی رانی نُوں چُٹکی چلائی۔ اُڈوے امیرا اِن کے تائیں آوے تیرے چُھڈے نہیں تاں کلیجہ پھَٹے۔ سُتی نُوں اُٹھا لیا۔ بیٹھی کو بجا لیا بن حاضر کر لیا۔ نہ بن کے لے آویں تے ماتا کی بَتی تاریں حرام کریں۔ دیکھاں ماتا مُوہنی تیرے علم کا تماشا۔

تعدادِ عمل: 108 روزانہ   یوم: 21

تسخیر کالا کلوہ

یہ عمل کالے کلوہ کا ہے۔ یہ بہت ہی شکتی شالی ہوتا ہے۔ مگر اس کا عمل اُستاد کے بغیر نہیں کرنا چاہئے یہ بہت خطرناک ہوتا ہے اور وقت آنے پر عامل کو موت کے گھاٹ اُتار دیتا ہے۔ عمل کے دوران بہت تنگ کرتا ہے۔ عمل میں آسانی سے کامیاب نہیں ہونے دیتا اس لئے ضروری ہے کہ آپ اس عمل کی اجازت ضرور لیں۔ بلا اجازت یہ عمل نہ کریں۔ نقصان کا اندیشہ ہے۔

منتر برائے کلوہ:

کالا کلوہ کالی رات   میں للکاروں آدھی رات

سوتا ہے تو جاگ جاگتا ہے تو حاضر ہو

حاضر ہو کر میرا کام کر حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو

توشہ: پان لڈو سیندور اور شراب   تعداد: 313   مدت: 21 دن

مصر کی دیوی کی حاضرات

یہ حاضرات ایک مصر کی دیوی کی ہے جس کا نام اِلارا ہے جو بہت ہی خوبصورت ہے۔ اس حاضرات کی پڑھائی تھوڑی مشکل ہے اور دوسری حاضرات سے مختلف بھی ہے کیونکہ یہ حاضرات گریک کی زبان میں ہے۔ اس کی پڑھائی کو بہت ہی غور سے اور صحیح تلفظ سے

پڑھیں ورنہ آپ کی ساری محنت اکارت ہو جائے گی اور اس کو کرنے سے پہلے اس کا طریقہ سمجھنے کے لئے مجھ سے اجازت ضرور لیں۔ اس حاضرات کا طریقہ کچھ اس طرح سے ہے کہ سب سے پہلے ایک سفید پرچ لیں۔ جو غیر استعمال شدہ ہو۔ پھر اس میں پانی ڈالیں اور زیتون کا تیل بھی اور پھر سب سے پہلے اس کے درمیان میں کالی سیاہی جو پانی سے نہ ہٹے اس کی نچلی سطح کو کالا کر دیں پھر 25 دفعہ یہ عبارت دُہرائیں جو کہ گریک زبان میں ہے۔ آپ کی آسانی کے لئے میں نے اپنے ایک دوست کی مدد سے گریک زبان کو اُردو میں ترجمہ کر کے تحریر کیا ہے۔ عبارت یہ ہے۔

اِی' آئی اُو جھ جی پَاہ "آر" ڈِبل آ اِی اِی آئی اُو یُو.

اس عبارت کو 25 دفعہ دُہرائیں مگر اس کا طریقہ یہ ہے کہ جب آپ یہ عبارت دہرائیں تو ہر بار آپ کی سانس نتھنوں سے باہر نکلنی چاہئے۔ پھر سفید ویکس سے ویکس کریں۔ پرچ کے باہر کی طرف اوپری دائرے پر پھر 18 دفعہ مندرجہ ذیل عبارت پڑھیں۔ عبارت یہ ہے

تَاچَائیل ڈریکسُو.

پھر پرچ کو سامنے زمین پہ رکھ کر اس میں غور سے دیکھیں اور دیکھتے ہوئے یہ عبارت پڑھیں۔

آئرمی قبلو '6' مَاڈر نُکو' مَالُو کے گاؤلِی اُفرائیل. میں کہہ رہا ہوں

اس عبارت کو 3 دفعہ دُہرائیں پھر یہ کہیں۔

میں تمہیں پکار رہا ہوں۔ اے محترم ماں اور محترم دیوی الاوچ اوبرائے' لاوچ ٹلور' آؤ مقدس روشنی میں آؤ۔ مجھے جواب دو۔ اپنا خوبصورت دیدار کراؤ۔

یہ کہتے وقت پرچ میں بہ غور دیکھتے رہیں اور جب آپ دیکھیں کہ وہ آ گئی ہے تو کہیں (پھل) اور بہت خوبصورت دیوی الارا میری گزارش سنو اور میری مدد کرو اور اپنے ہاتھ میری طرف بڑھاؤ اور جب وہ اپنے ہاتھ تمہاری طرف بڑھائے سمجھو تمہارا کام بن گیا پھر اپنے سوالوں کے جواب پوچھو اور اگر وہ ہاتھ نہ بڑھائے اور تمہاری بات نہ سنے تو پھر یہ جملے دہرائیں۔

میں تمہیں پکار رہا ہوں اے الاوچ خوبصورت حورائی اور تم میرے سامنے آؤ اور اپنا خوبصورت اور روشن چہرہ مجھے دکھاؤ○ او محترم الاوچ میں تمہیں واسطہ دیتا ہوں مقدس

ناموں کا اور میں تمہیں واسطہ دیتا ہوں مقدس نام ''او آئی سیا کا میرے سامنے آؤ اور میرے سوالوں کا جواب دو۔

اس طرح سے دو پرچ میں حاضر ہو جائے گی اور تمہارے تمام سوالوں کا جواب دے گی۔ آپ اس حاضرات کو پرچ کے علاوہ پیالی اور پلیٹ پر بھی کر سکتے ہیں۔

عمل برائے ٹیلی پیتھی

☆ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ ہزاروں میل دور بیٹھے ہوئے بغیر کسی سائنٹیفک چیز کی مدد کے اپنے کسی چاہنے والے یا کسی دوست احباب سے بات کر سکیں۔

☆ کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ دور میلوں دور بیٹھ کر دوسروں کے دل و دماغ پڑھ سکیں اُن کی سوچ جان سکیں۔

☆ کیا آپ چاہتے ہیں کہ ہزاروں میل دور بیٹھ کر دُنیا میں ہونے والے اہم واقعات اور اہم پروگرام کسی ٹیلیویژن یا ریڈیو کے بغیر دیکھ اور سن سکیں۔

☆ مہابھارت کے مہان و جیتا سنجے نے بھی یہ سادھنا جسے دیو یا درشتی سادھنا کہتے ہیں سدھ کی ہوئی تھی جس کی مدد سے وہ ہزاروں میل دور بیٹھ کر بھی دوسری جگہ کے حالات جان لیتا تھا۔

☆ دور شرون یا دیو یا شرون سادھنا ایک ایسی سادھنا ہے جس میں اُس کا عامل بغیر ٹیلی فون اور بغیر کسی سائنٹیفک چیز کے بغیر اپنا خیالات اور اپنی باتیں کسی دوسرے آدمی تک پہنچا سکتا ہے اور اس کی طرف سے کہا جانے والا جواب بھی سن سکتا ہے۔

☆ اب آپ سوچیں کہ آپ کراچی میں بیٹھے ہوئے ہیں اور اپنے کسی عزیز یا دوست احباب سے بات کرنا چاہتے ہیں جو اُس وقت کسی دوسرے شہر یا ملک میں ہے تو آپ بغیر فون کے اس سادھنا کے ذریعے اس سے بات کر سکتے ہیں اور اُس کے خیالات جان سکتے ہیں۔

☆ ان سب کاموں میں کامیابی اور مہارت حاصل کرنے کے لئے آپ کو درج ذیل سادھنا کرنی پڑے گی۔ اس سادھنا کو پورا کرنے اور اُس میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد ہی آپ اوپر بتائے گئے فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ یہ سادھنا بہت مشکل نہیں ہے لیکن اتنی آسان بھی نہیں ہے۔ بس اس کو پورا کرنے کے لئے پختہ عقیدے اور کامل یقین اور پورے تصور کی ضرورت ہے۔ اگر آپ میں یہ سب باتیں

موجود ہیں تو آپ بہت جلدی اس عمل میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ آپ اس عمل کو ایک دفعہ ضرور آزمائیں اس کے اور دیگر فوائد تو آپ اس کے عاشق بن کے ہی جان سکتے ہیں اور اس میں کامیاب ہونے کے بعد آپ کے لئے دُنیا کی کوئی بھی بات خفیہ نہیں رہے گی۔ آپ کچھ بھی دیکھ سن اور بول سکتے ہیں جو دُنیا میں موجود ہے۔

طریقہ

اس سادھنا کو آپ کسی بھی اتوار سے شروع کر سکتے ہیں اور عمل مسلسل (11) گیارہ روز تک کرنا ہے اور اس سادھنا کے روزانہ سدھ کرنے کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ ہے۔

اس سادھنا کو کرنے کا سب سے اچھا وقت صبح 4 بجے سے 6 بجے تک کا ہے ویسے تو آپ یہ سادھنا کسی بھی وقت کر سکتے ہیں لیکن صبح کے وقت تازہ ماحول اور تازی ہوا میں اس کے بہترین نتائج حاصل ہوتے ہیں اور کوئی بھی شور وغل کی آواز جو کہ آپ کے عمل کے لئے موزوں نہیں ہے موجود نہیں ہوتی پرسکون فضا میں یہ عمل کرنے سے آپ جلد ہی کامیاب ہو سکتے ہیں اور کسی بھی شخص کو ٹیلی پیتھی کرنے کے لئے اس سے اچھا وقت نہیں ہے۔ عمل کرنے والے کو چاہئے کہ صبح سویرے جلدی اُٹھ کر تمام ضروریات سے فارغ ہو کر تازے پانی سے غسل کرے اور کوشش کرے کہ عمل کے دوران پیلے کپڑے پہنے اور پیلے آسن پر بیٹھ کر جنوب کی طرف منہ کر کے یہ عمل کرے اور ضروری بات یہ ہے کہ اپنے سامنے خالص گھی کا چراغ روشن کرے۔

اس سادھنا میں تین چیزیں ضروری ہیں اُستاد کی تصویر ایک نئی مالا جو 108 دانوں کی ہو اور اُستاد کی اجازت کیونکہ اُستاد ہی کی اجازت سے منتر اور عمل جاگتے ہیں اور اُستاد ہی شاگرد کیلئے منتروں اور عملیات میں کرنٹ ڈالتا ہے اور اسے کام کرنے کے قابل بناتا ہے۔ عمل کرنے والے کو چاہئے کہ سامنے اُستاد کی تصویر رکھے اس کے آگے چراغ جلائے پھر تین دفعہ دل سے یہ کہے:

اوم

اور اپنا تصور اُستاد کی طرف کر کے پھر نیچے دیے گئے منتروں کا جاپ کرے۔

اوم برم برھمانڈ وائی برم پھٹ

اس طرح کے اور عملیات آپ میری دوسری کتاب میں ملاحظہ فرمائیں جو ابھی تکمیل دے رہا ہوں۔ لہٰذا میری دعا ہے آپ ہر عمل میں کامیاب ہوں اور مجھے دعاؤں میں یاد رکھیں۔